TUE.18.March 2025
VOLUME:20 NO:68
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

سالہ جشن 30 ورق تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 18/ مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 68
17/ رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com--Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شورم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شورم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف جنتر منتر پر پرسنل لا بورڈ کا زبردست دھرنا

اسدالدین اویسی اور دیگر اپوزیشن قائدین کی شرکت

نئی دہلی:17 مارچ (ایجنسیز) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے آج یہاں وقف ترمیمی بل کے خلاف دھرنا دیا۔ کئی ارکان پارلیمنٹ نے حصہ لیا۔ صدر مجلس اسدالدین اویسی نے این ڈی اے میں شامل جماعتوں تلگودیشم پارٹی' جنتادل یو اور ایل جے پی (رام ولاس) کو خبردار کیا کہ اگر انہوں نے اس قانون کی حمایت کی تو مسلمان انہیں کبھی بھی معاف نہیں کریں گے۔ جنتر منتر پر مظاہرین سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی چاہتے ہیں کہ لوگ مندر۔ مسجد پر جھگڑتے رہیں۔ وقف املاک کا تحفظ اس بل کا مقصد نہیں ہے۔ یہ بل مسلمانوں سے ان کی مساجد' درگاہیں اور قبرستان چھین لینے کی کوشش ہے۔ ہم چندرابابو نائیڈو' چراغ پاسوان اور نتیش کمار کو خبردار کرتے ہیں کہ اگر انہوں نے اس مرحلہ پر بل کی تائید کی تو مسلمان انہیں کبھی بھی معاف نہیں کریں گے۔ اس غیر دستوری بل کی تائید مت کیجئے۔ کانگریس قائد اور سابق وزیر اقلیتی امور سلمان خورشید نے دعویٰ کیا کہ یہ بل دستوری لحاظ سے ٹھیک نہیں ہے اور لوگ اس سے مطمئن نہیں ہیں۔ شیعہ عالم مولانا کلبِ جواد نے الزام عائد کیا کہ بل کا واحد مقصد وقف جائیدادیں ہتھیانا ہے۔ امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے جو بورڈ کے نائب صدر ہیں' کہا کہ وقف کے تحت مسلمانوں کو وہی حقوق حاصل ہیں جو دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو ان کے اداروں پر حاصل ہیں۔ مسلمانوں کو کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے؟۔ سماج وادی پارٹی قائد دھرمیندر یادو نے کہا کہ ہم وقف بل کے خلاف احتجاج کی تائید کررہے ہیں۔ یہ ہمارے مسلم بھائیوں کے خلاف ہے۔ حکومت کی نظر مسلمانوں کی زمینوں پر ہے۔ حکومت نے اپوزیشن کی تجاویز مسترد کرکے اپنی نیت ظاہر کردی۔ سماج وادی پارٹی رکن پارلیمنٹ حلقہ سنبھل ضیاء الرحمن برق نے کہا کہ ہم شروع سے ہی اس کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ ترنمول کانگریس رکن پارلیمنٹ شتروگھن سنہا نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ سماج میں پھوٹ ڈالنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تفرقہ پسند سیاست ہے۔ کسی بھی مذہب یا برادری کو اس طرح نشانہ نہیں بنانا چاہئے۔ مسلمانوں کو درکنار کرنے کی کوشش ہورہی ہے جو کامیاب ہونے والی نہیں۔ اکثریت کے بل بوتے پر اگر یہ بل تھوپنے کی کوشش کی گئی تو اس کے خلاف زبردست احتجاج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس مسئلہ پر کُل جماعتی اجلاس طلب کرنا چاہئے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ باریکی سے جائزہ کے بعد بورڈ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ مجوزہ بل وقف جائیدادیں ہتھیا لینے کی راہ ہموار کرے گا جو مسلمانوں پر راست حملہ ہوگا۔ آئی اے این ایس کے بموجب آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے آج متنازعہ وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف احتجاج کیا۔ کئی اپوزیشن قائدین نے اسے "سیاہ بل" قرار دیا جس کا مقصد مسلم فرقہ سے ناحق اس کی جائیدادیں چھین لینا ہے جبکہ بی جے پی وقف بل پر اَڑی ہوئی ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس سے قومی مفادات کا تحفظ ہوگا۔ اس معاملہ میں سیاسی اور سماجی تفریق بڑھتی جارہی ہے۔ طویل ٹکراؤ کا میدان تیار ہوچکا ہے۔ وقف بل پر مسلم فرقہ کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ مجلسی قائد اسدالدین اویسی نے اس پر کڑا اعتراض جتایا۔ انہوں نے کہا کہ مساجد کو ہبہ کی ممانعت کی جارہی ہے۔ ایسے میں نجی جائیداد بچوں کو کیسے منتقل ہونے دی جائے گی؟ آپ کونسا قانون لاگو کررہے ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ ترمیم سے اُلجھن پیدا ہوگی اور وقف سسٹم مشتبہ ہوجائے گا۔ سماج وادی پارٹی نے بھی بل کی پرزور مخالفت کی۔ اس کے ایک اہم قائد فخرالحسن چاند نے بل پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وقف جے پی سی نے اہم فیڈ بیاک نظرانداز کردیا کیونکہ اس کا سربراہ بی جے پی کا ایک رکن ہے۔ یہ جمہوری عمل نہیں۔ سماج وادی پارٹی نے دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ عہد کیا کہ بل کو واپس لینے تک احتجاج جاری رہے گا۔ کانگریس پارٹی نے بھی وقف بل پر تنقید کی۔ اس کے رکن نظام الدین بھٹ نے مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے حقوق پر اس بل کے اثرات کے تعلق سے تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مداخلت ناواجبی ہے۔ ہر مذہب کو اس کی املاک حکومت کی مداخلت کے بغیر چلانے دیا جائے۔ یہ بل مساوی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ اجول رمن سنگھ نے کہا کہ مزید بات چیت ہونی چاہئے۔ آبادی کے ایک بڑے حصہ کی بات تو سنی ہی نہیں گئی۔ تمام فریقوں کے اتفاقِ رائے کے بغیر وقف بل کو مکمل نہیں سمجھا جاسکتا۔ اکثریت کے بل بوتے پر بل شاید منظور ہوجائے لیکن ضروری نہیں کہ یہ واجبی قانون ہو۔ دوسری جانب بی جے پی قائدین بشمول رکن راجیہ سبھا غلام علی کھٹانہ نے وقف بل کی پرزور مدافعت کی۔ انہوں نے کہا کہ وقف جائیدادوں کو لوٹا گیا ہے۔ مذہبی رہنماؤں نے بھی احتجاج میں حصہ لیا۔ بااثر شیعہ عالم مولانا کلبِ جواد نے بل پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے اسے تباہ کن قرار دیا۔ انہوں نے بل کا تقابل سانپ سے کیا۔ مولانا نے کہا کہ ہم سے صدیوں پرانے مذہبی مقامات کی ملکیت کے کاغذات مانگے جارہے ہیں۔ کیا یہ لوگ مندروں کے کاغذات بھی طلب کریں گے؟ یہ بھید بھاؤ نہیں تو اور کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی قائد امانت اللہ خان نے بل کو مسلم فرقہ سے اس کی زمینیں چھین لینے کی سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل وقف جائیدادوں پر قبضہ کے وسیع تر ایجنڈہ کا حصہ ہے۔ سابق رکن راجیہ سبھا اور صدر نشین انڈین مسلمس فار سیول رائٹس محمد ادیب نے وقف جے پی سی سربراہ جگدمبیکا پال کو سخت وارننگ جاری کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ بل لاگو ہوا تو اس کے سنگین مضمرات ہوں گے۔ انہوں نے اس بل کو مسلمانوں پر آج تک کا سب سے بڑا حملہ قرار دیا۔ جنتر منتر پر احتجاج جاری ہی تھا کہ میرٹھ کے 3 افراد وہاں پہنچے اور جے سری رام کے نعرے لگانے لگے۔ ان کے جواب میں مسلم احتجاجیوں نے نعرۂ تکبیر اللہ اکبر کو صدا بلند کی۔ صورتِ حال کشیدہ ہوگئی۔ پولیس کو مداخلت کرنی پڑی۔ پولیس نے تینوں کو حراست میں لے لیا اور ان سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔

اورنگزیبؒ کی مزار کو کھودنے کی اپیل کو لے کر مہاراشٹر میں مظاہرے

ناگپور میں فرقہ وارانہ فساد پتھراؤ' آگ زنی' پتلے نذرِ آتش

ناگپور: 17 / مارچ (ورق تازہ نیوز) اورنگزیب رحمت اللہ علیہ کی مزار کو کھودنے کی اپیل کے دوران ناگپور کے محال میں فرقہ وارانہ فساد کے دوران زبردست پتھراو اور آگ زنی اور توڑ پھوڑ کے واقعات پیش آئے ہیں۔ اورنگ زیب رحمت اللہ علیہ اور انکی مزار کے خلاف وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل نے مہاراشٹر میں ریاستی سطح پر آج 17 مارچ کو احتجاج منظم کیا تھا۔ ریاست کے 32 اضلاع میں احتجاجی جلوس نکالے گئے جلوسوں میں متنازع اور فرقہ وارانہ تقریریں کی گئی تھی ان تقریروں کے باعث اکثریتی فرقے میں جوش وجذبہ پیدا ہوا آج شام افطار کے بعد ناگپور کے محال علاقہ میں وی ایچ پی اور بجرنگ دل نے خلد آباد میں واقع اورنگ زیب رحمۃ اللہ علیہ کی خبر کو کھود کر قبر میں موجود باقیات کو مہاراشٹر سے باہر بھیجنے کی اپیل کی تھی۔ اپیل اور احتجاج کے دوران محال میں فساد پھوٹ پڑا۔ دو فرقوں کے درمیان طوفان سنگ باری ہوئی۔ اقلیتی فرقے کی گاڑیوں اور دکانوں کو توڑا پھوڑا گیا اور انہیں آگ لگادی گئی۔ ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے پولیس کو گیس کے گولے داغنے پڑے اور ہلکا لاٹھی چارج بھی کرنا پڑا۔ رات 10 بجے تک موصولہ اطلاع کے متعلقہ فساد زدہ علاقوں میں امن ہے مظاہرین کو بھگا دیا گیا ہے۔ مرکز وزیر نتین گڑکری نے جن کا وطن ناگپور ہے عوام الناس سے احتجاج ختم کرکے امن بحال کرنے کی اپیل کی ہے۔ فساد زدہ محال علاقے میں اورنگ زیب رحمت اللہ علیہ کے پتلے جلائے گئے۔ شیواجی چوک میں نعرے بازی شروع کی گئی تھی۔ سنگ باری میں کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں اب پتھر بازی رُک گئی ہے۔ پولیس نے بھی عوام الناس سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ واضح ہو کہ مغل حکمران اورنگزیب اور ان کی قبر کے خلاف ریاست بھر میں احتجاج اور مظاہرے اس لیے کیے گئے ہیں کہ وی ایچ پی کا کہنا ہے کہ اورنگزیب نے چھترپتی سنبھاجی کو پھانسی کی سزا دی تھی۔ آج بروز پیر ممبئی کے آزاد میدان اورنگ آباد اور ناندیڑ میں بھی احتجاجی مظاہرے منظم کیے گئے لیکن ناگپور میں فرقہ وارانہ فساد کا ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ ایسی اطلاع ہیکہ خلد آباد میں اورنگزیب کی قبر کے اطراف کے علاقے میں پولیس سیکیورٹی کافی بڑھادی گئی ہے۔

اورنگ زیب کے مقبرے پر سخت سیکورٹی، ہندو تنظیموں کا احتجاج جاری

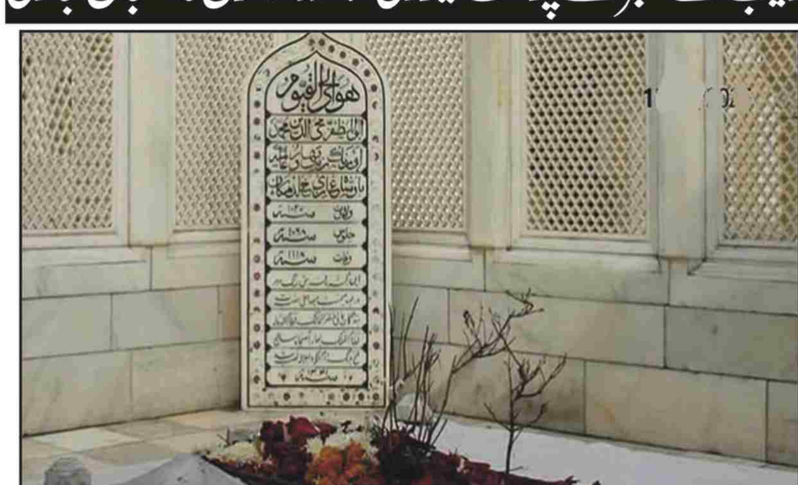

مہاراشٹر کے خلد آباد میں واقع مغل شہنشاہ اورنگ زیب کے مقبرے کو لے کر تنازع شدت اختیار کر گیا ہے، جہاں وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل سمیت دائیں بازو کی ہندو تنظیموں نے اس کے انہدام کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کردیا ہے۔ ان تنظیموں نے بابری مسجد کی طرز پر تحریک شروع کرنے کا عندیہ دیا ہے، جس کے بعد ریاستی حکومت نے سخت حفاظتی اقدامات کیے ہیں۔ شیواجی مہاراج کی یوم پیدائش کی تقریبات کے دوران ان تنظیموں نے مقبرے کے خلاف مظاہرے کیے، جس کے نتیجے میں مقامی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مقبرے کی سیکورٹی سخت کر دی اور عوام کے داخلے پر پابندی عائد کردی۔ مقامی پولیس اور نیم فوجی دستے تعینات کر دیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ یہ معاملہ ریاستی اسمبلی کے جاری بجٹ اجلاس میں بھی زیر بحث آیا، جہاں اپوزیشن اور حکومتی نمائندوں کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا۔ اس تنازع نے ریاستی سیاست میں کشیدگی پیدا کردی ہے اور مستقبل میں یہ مسئلہ مزید سنگین رخ اختیار کر سکتا ہے۔ چھٹے مغل بادشاہ اورنگ زیب (3 نومبر 1618 3 مارچ 1707) کا مقبرہ خلد آباد میں ایک سادہ اور بے نشان قبر کے طور پر موجود ہے، جو آثار قدیمہ کے محکمے کے تحت آتا ہے۔ ہندو جن جاگرتی سمیتی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مقبرے کی دیکھ بھال کے لیے دی جانے والی مالی امداد بند کرے اور اس کو ختم کیا جائے۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس نے اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اورنگ زیب کی قبر آثار قدیمہ کے ادارے کے تحت ہے اور ریاستی حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس کی حفاظت کرے۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی کہا کہ 'اورنگ زیب کی توقیر کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔' اس معاملے پر سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ جہاں ہندو تنظیمیں مقبرے کے انہدام کا مطالبہ کر رہی ہیں، وہیں کچھ سیاسی رہنما اسے تاریخی ورثہ قرار دیتے ہوئے اس کی حفاظت پر زور دے رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، اگر اس معاملے کو جلد حل نہ کیا گیا تو یہ مہاراشٹر سمیت ملک بھر میں ایک بڑے تنازعے کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ گزشتہ برس بھی کچھ دائیں بازو کے کارکنوں نے مقبرے کے خلاف مظاہرہ کیا تھا، جس کے بعد اسے کچھ عرصے کے لیے عوام کے لیے بند کر دیا گیا تھا لیکن اس بار تحریک مزید منظم نظر آرہی ہے، جس کے باعث انتظامیہ کو سخت اقدامات کرنے پڑے ہیں۔

باممبے ہائی کورٹ سے گوتم اڈانی کو بڑی راحت،

2012 کے مالیاتی بےضابطگیوں کے مقدمے میں بری

ممبئی: باممبے ہائی کورٹ نے پیر کے روز صنعتکار گوتم اڈانی اور ان کے بھائی راجیش اڈانی کو 2012 کے ایک مالیاتی بے ضابطگیوں کے مقدمے میں بڑی راحت دیتے ہوئے تمام الزامات سے بری کر دیا ہے۔ یہ مقدمہ اڈانی انٹر پرائز لمیٹڈ (اے ای ایل) کے حصص میں مبینہ ہیرا پھیری اور 388 کروڑ روپے کے مارکیٹ ریگولیشن کی خلاف ورزی سے متعلق تھا۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی ایک دہائی سے زائد عرصے سے جاری قانونی جنگ کا خاتمہ ہو گیا۔ یہ معاملہ 2012 میں اس وقت سامنے آیا تھا جب سیریس فراڈ انویسٹی گیشن آفس (ایس ایف آئی او) نے اڈانی انٹر پرائزز اور اس کے پروموٹرز کے خلاف مجرمانہ سازش اور دھوکہ دہی کے الزامات کے تحت چارج شیٹ دائر کی تھی۔ اس میں گوتم اڈانی، راجیش اڈانی سمیت 12 افراد کو نامزد کیا گیا تھا۔ ممبئی کی مجسٹریٹ عدالت نے 2014 میں شواہد کی کمی کے باعث گوتم اڈانی کو بری کر دیا تھا، تاہم ایس ایف آئی او نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اڈانی گروپ نے بعض مالیاتی لین دین کے ذریعے ناجائز فائدہ حاصل کیا۔ 2019 میں سیشن کورٹ نے اس مقدمے کو دوبارہ بحال کر دیا۔ اس فیصلے کے خلاف گوتم اڈانی اور راجیش اڈانی نے باممبے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ پیر کے روز جسٹس آر این لدھا کی سربراہی میں باممبے ہائی کورٹ نے تمام الزامات کا جائزہ لینے کے بعد گوتم اڈانی اور ان کے بھائی کو مکمل طور پر بری قرار دے دیا۔ عدالت نے ایس ایف آئی او کی جانب سے غیر ضروری تاخیر پر 2023 میں سخت برہمی کا اظہار بھی کیا تھا۔ اڈانی گروپ کی اس وقت 10 کمپنیاں اسٹاک مارکیٹ میں درج ہیں۔ بلوم برگ بلینیئر زانڈیکس کے مطابق، گوتم اڈانی کی مجموعی ولت 69.1 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔

سنیتا ولیمس اور بچ ولمور کی واپسی کی تیاریاں مکمل، خلا

بازوں کے فلوریڈا کے ساحل پر اترنے کی امید

کئی مہینوں کا انتظار ختم ہوا۔ خلا میں پھنسے سنیتا ولیمس اور بچ ولمور کو واپس لانے کی تیاری تقریباً مکمل ہوچکی ہے۔ گزشتہ 9 مہینے سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) میں پھنسے دونوں خلا بازوں کو 18 مارچ کو زمین پر واپس لایا جائے گا۔ ناسا نے دونوں کی واپسی کو لے کر اپڈیٹ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ ناسا نے اتوار کی شام اپنے ایک بیان میں کہا کہ دونوں خلائی مسافر 18 مارچ (منگل) کو زمین پر واپسی کریں گے۔ ناسا نے فلوریڈا کے ساحل پر دونوں خلا بازوں کے اترنے کی امید ظاہر کی ہے۔ اخاص بات یہ ہے کہ ناسا دونوں خلا بازوں کی واپسی کو براہ راست نشر کرنے جارہا ہے۔ لائیو کوریج کی شروعات ڈریگن خلائی جہاز کے ہیچ بند کرنے کی تیاری سے ہوگی۔ ناسا کے خلائی مسافر نک ہیگ اور روسکوسموس، روس کے خلائی مسافر الیکژانڈر گوربونوو بھی ڈریگن کیپسول سے واپس آئیں گے۔

جسٹس جوئے مالیہ باگچی بنے سپریم کورٹ کے جج

سی جے آئی سنجیو کھنہ نے دلایا حلف

نئی دہلی: چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سنجیو کھنہ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے سینئر جج جوئے مالیہ باگچی کو پیر (17 مارچ 2025) کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر حلف دلایا۔ چیف جسٹس نے سپریم کورٹ احاطے میں منعقد ایک تقریب میں عدالت کے دیگر ججوں کی موجودگی میں جسٹس باگچی کو حلف دلایا۔ جسٹس باگچی کی حلف برداری کے ساتھ ہی سپریم کورٹ میں 33 جج ہو گئے ہیں۔ عدالت کے ججوں کی منظور شدہ تعداد 34 ہے۔ جسٹس باگچی کا سپریم کورٹ میں مدت کار 6 سال سے زیادہ ہوگا اور اس دوران وہ چیف جسٹس کے طور پر بھی کام کریں گے۔ مرکزی حکومت نے 10 مارچ کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کے لیے جسٹس باگچی کے نام کو منظوری دی تھی۔ اس سے قبل، چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں 5 رکنی کالجیم نے 6 مارچ کو ان کے نام کی سفارش کی تھی۔ اس کالجیم میں جسٹس بھوشن راما کرشن گوئی، جسٹس سوریہ کانت، جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس وکرم ناتھ بھی شامل تھے۔ کالجیم نے کہا تھا کہ 18 جولائی 2013 کو جسٹس الٹمش کبیر کی ریٹائرمنٹ کے بعد سے کلکتہ ہائی کورٹ کا کوئی بھی جج چیف جسٹس آف انڈیا نہیں بنا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جسٹس باگچی کو 27 جون 2011 کو کلکتہ ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا گیا تھا۔ انہیں 4 جنوری 2021 کو آندھرا پردیش ہائی کورٹ منتقل کیا گیا تھا۔

منی پور تشدد: سپریم کورٹ کا گواہاٹی میں ہی سماعت کا حکم، اگلی سماعت جولائی میں

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے پیر کو واضح کیا کہ منی پور میں ہونے والے نسلی تشدد کے وہ تمام مقدمات جو سی بی آئی کی تفتیش میں ہیں، اب آسام کے گواہاٹی میں ہی سنے جائیں گے، جہاں انہیں پہلے ہی منتقل کیا گیا تھا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں تین ججوں کی بنچ نے اس کیس سے متعلق مختلف امور پر غور کرتے ہوئے جموں و کشمیر ہائی کورٹ کی سابق چیف جسٹس، جسٹس گیتا متل کی سربراہی میں قائم کمیٹی کا مینڈیٹ بھی 31 جولائی 2025 تک بڑھا دیا۔ اس کمیٹی میں بامبے ہائی کورٹ کی سابق جج شالینی پی جوشی اور دہلی ہائی کورٹ کی سابق جج آشا مینن بھی شامل ہیں۔ یہ کمیٹی سپریم کورٹ نے 7 اگست 2023 کو منی پور تشدد کے متاثرین کی بحالی اور امداد کی نگرانی کے لیے تشکیل دی تھی۔ قبل ازیں، عدالت نے گزشتہ سال 5 اگست کو کمیٹی کے مینڈیٹ میں 6 ماہ کی توسیع کر دی تھی۔ پیر کو سماعت کے دوران بنچ نے 25 اگست 2023 کے اپنے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ مقدمات کی سماعت گواہاٹی کی عدالتوں میں ہی ہوگی۔ سپریم کورٹ نے ریاست میں مجموعی ماحول اور منصفانہ قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کے پیش نظر مختلف جرائم سے متعلق 27 کیسز کو آسام منتقل کر دیا تھا۔ ان میں وہ ہولناک کیس بھی شامل ہے، جس میں دو خواتین کو برہنہ کر کے سڑک پر گھمایا گیا تھا، جس کی ویڈیو منظر عام پر آئی تھی۔ عدالت نے گواہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو ہدایت دی کہ وہ ان منتقل شدہ مقدمات کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ ججوں کو نامزد کریں۔ ان 27 مقدمات میں سے 20 قتل، زیادتی اور ہراسانی جیسے سنگین جرائم سے متعلق تھے جبکہ تین مقدمات ہتھیاروں کی لوٹ مار سے متعلق تھے۔ بنچ نے ججوں کی کمیٹی کی جانب سے جمع کرائی گئی متعدد رپورٹس کو فریقین کے ساتھ شیئر کرنے پر رضامندی ظاہر کی، تاہم اس میں شامل حساس معلومات کے پیش نظر محتاط رویہ اپنانے کی تاکید کی۔ سپریم کورٹ کے مشاہدات سے اتفاق کرتے ہوئے منی پور حکومت کے وکیل، سولیسیٹر جنرل تشار مہتا نے خدشہ ظاہر کیا کہ بعض افراد کے 'ذاتی مفادات' ہو سکتے ہیں۔ عدالت نے آئندہ سماعت 21 جولائی کے ہفتے میں مقرر کی ہے۔

لسانی تنازعہ پر چندرابابو نائیڈو کا بیان' - مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے والے عالمی سطح پر کامیاب'

امراوتی: مرکز اور تمل ناڈو حکومت کے درمیان اس وقت لسانی تنازعہ کا معاملہ زوروں پر ہے۔ اس تنازعہ میں اب آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو کی انٹری ہوگئی ہے۔ درصل چندرابابو نائیڈو نے پیر (17 مارچ) کو کہا کہ ''جو لوگ اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ پوری دنیا میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے اس خیال کو غلط بتایا کہ صرف انگریزی زبان میں ہی تعلیم حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندی اور انگریزی دونوں کی اپنی اہمیت ہے، اسے سیکھنا چاہیے۔ اسمبلی میں تقریر کے دوران چندرابابو نائیڈو نے کہا کہ ''زبان صرف رابطے کا ایک ذریعہ ہے، علم زبان سے نہیں آتا۔ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے والے لوگ بھی بین الاقوامی سطح پر کامیاب ہورہے ہیں۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنا آسان ہوتا ہے اور اس سے طلبہ کو سمجھنے اور سیکھنے کی صلاحیت میں بہتری آتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نائیڈو کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا جب نائب وزیر اعلیٰ اور 'جنا سینا' کے سربراہ پون کلیان نے تمل ناڈو حکومت اور مرکزی حکومت کے دوران جاری لسانی تنازعہ پر ردعمل کا اظہار کیا تھا۔ نائیڈو نے واضح کیا کہ ''زبان نفرت پھیلانے کے لیے نہیں ہوتی۔ آندھرا پردیش میں مادری زبان تیلوگو ہے۔ ہندی قومی زبان ہے، اور انگریزی بین الاقوامی زبان ہے۔''

18-3-2025	
ناندیڑ شہر و اطراف واکناف	
آج کا افطار	6:36
کل کی سحر	5:05
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ	

پارلیمنٹ میں منی پور کے بجٹ پر ہنگامہ،

اپوزیشن نے حکومت پر کیا حملہ

نئی دہلی: پارلیمنٹ میں پیر کو منی پور کے بجٹ پر زبردست ہنگامہ ہوا، جہاں اپوزیشن ارکان نے حکومت پر شدید تنقید کی۔ راجیہ سبھا میں بحث کے دوران اپوزیشن نے الزام لگایا کہ تشدد سے متاثرہ منی پور کے بجٹ میں تقریباً تمام مدوں میں کٹوتی کر دی گئی ہے، جب کہ وہاں تعمیر نو کے لیے زیادہ رقم مختص کی جانی چاہیے تھی۔ دریں اثنا، دراوڑ منیتر کڑگم (ڈی ایم کے) کے رکن آر گرراجن نے سوال اٹھایا کہ 'ڈبل انجن' حکومتیں ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں کتنا تعاون دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو اس بارے میں وضاحت دینی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منریگا جیسے پروگراموں کے بجٹ میں تمل ناڈو کے لیے گہری کٹوتی کی گئی ہے، جب کہ یہ ریاست کے لیے بے حد اہم ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رہنما سنجے سنگھ نے کہا کہ منی پور کے مسئلے کو پارلیمنٹ میں اٹھانے پر انہیں 11 ماہ کے لیے معطل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، 'حکومت کو 'م' (M) لفظ سے بہت محبت ہے، مگر منی پور کا خیال نہیں آتا۔'' سنجے سنگھ نے منی پور میں جاری بحران کے تناظر میں وزیر اعظم کے وہاں نہ جانے پر بھی سوال اٹھایا۔ بیجو جنتا دل کی رکن سُلتہ دیو نے الزام لگایا کہ حکومت منی پور کے مسئلے پر بات کرنے سے گریز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم غیر ملکی دورے تو کرتے ہیں، مگر منی پور جانے کا وقت نہیں نکال سکے۔'' دوسری جانب مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے اپوزیشن کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جو ارکان حکومت پر الزام لگا رہے ہیں، وہ اپنے دعوے ثابت کریں ورنہ معافی مانگیں۔ آندھرا پردیش کے یار ایس کانگریس پارٹی کے رکن بابوراؤ گولا نے کہا کہ ان کی ریاست کے ساتھ بھی وعدے پورے نہیں کیے جا رہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آندھرا پردیش کے بٹوارے کے وقت جو وعدے کیے گئے تھے، انہیں آج تک پورا نہیں کیا گیا۔

ہماچل پردیش میں بارش اور شدید برفباری کا سلسلہ جاری

کوکنور: ہماچل پردیش میں اتوار کو کنور، لاہول اسپیتی اور اٹل ٹنل روہتانگ سمیت بارالاچا، شنکولا و کنجم درّوں میں شدید برفباری ہوئی۔ سیاحت کی نگری منالی میں بھی شام کو بارش اور برفباری ہوئی۔ یہاں پر سیاحوں نے برف کے فاہوں کا لطف لیا۔ حالانکہ منالی-کیلنگ راستے پر شام چھ بجے کے بعد گاڑیوں کی آمد ورفت متاثر ہوئی۔ وہیں شملہ اور اوپری علاقوں ٹھیوگ، روہڑو سمیت دیگر مقامات پر آندھی کے ساتھ ژالہ باری ہوئی۔ اس سے سیب اور دیگر پودوں کو نقصان پہنچا ہے۔ برفباری اور بارش کی وجہ سے گٹھلی والے پھلوں میں پھول جھڑ گئے ہیں۔ کئی جگہوں پر ژالہ باری کی وجہ سے سیب کے باغیچوں میں لگی جالیاں بھی اولوں سے بھر گئیں۔ اس سے سیب کے پودوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ واضح رہے کہ اتوار کو دوسرے دن کنور ضلع کے چھتکل، رچھم، ہانگو، چولنگ، نیسنگ، لپّا، آسرنگ، کونو چارنگ، سُمرا اور شلکھر سمیت ضلع کے اونچائی والے علاقوں میں دن بھر برفباری ہوتی رہی۔ وہیں ضلع ہیڈکوارٹر رکانگ پیو سمیت پوہ، نچار اور کلپا علاقے کے زیادہ تر نچلے حصوں میں بارش ہوئی۔ برفباری کی وجہ سے چھتکل، آسرنگ اور کاچا کا رابطہ منقطع ہوگیا۔ ان علاقوں میں رہنے والے دیہی لوگوں کی پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔ ٹریفک نظام ٹھپ ہونے کی وجہ سے ہزاروں دیہی لوگوں کو آمد ورفت میں بڑی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شورم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دوحہ میں جشن فرحت احساس اور عالمی مشاعرہ 2025

کاروان اردو قطر کے زیر اہتمام کامیاب انعقاد

دوحہ/ 31 جنوری 2025، رات آٹھ بجے کاروان اردو قطر نے ڈی پی ایس ایم آئی ایس آڈیٹوریم، الوکرہ، قطر میں اپنا چھٹا عالمی مشاعرہ منعقد کیا، یہ مشاعرہ جشن فرحت احساس کے نام سے معنون تھا۔ فرحت احساس کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے، وہ مابعد جدید شاعروں میں بہت اہم اور نمایاں ہیں۔ انہوں نے اردو اور فارسی زبانوں کی کلاسیکی شعری روایت کو اپنے زمانے کے مضامین اور اسلوب اظہار سے ہم آمیز کر کے ایک ایسا شعری بیانیہ ترتیب دیا ہے، جس میں کلاسیکی جمالیات کی روشنی سے استفادہ کرتے ہوئے موجودہ دور کی انسانی صورت حال اور اس کے پیچیدہ تجربات کا فنی اظہار ممکن ہوا ہے۔ فرحت احساس کے شعری مضامین میں سیاسی جبر، اقتصادی استحصال، اخلاقی وروحانی زوال اور جمالیاتی نابینائی کا دقیق اور گہرا احاطہ کرنے والا ایک ایسا اسلوب بیان نظر آتا ہے جو بہ یک وقت سہل بھی ہے اور مشکل بھی، البتہ یہی سہولت اور مشکل پسندی انہیں ان کے معاصرین کے درمیان ایک منفرد مقام اور امتیازی شان بھی عطا کرتی ہے۔ فرحت احساس ایک صاحب اسلوب نثر نگار بھی ہیں۔ انھوں نے دہلی سے شائع ہونے والے شمالی ہند کے سب سے بڑے اردو روز نامہ "قومی آواز" سے صحافتی وابستگی کے دوران تقریباً 500 کالم لکھے۔ اس کے علاوہ انھوں نے بہت سے ادبی اور تنقیدی مضامین بھی سپرد قلم کیے ہیں۔ 2003 میں ہندوستان کے سب سے بڑے ادبی ادارہ ساہتیہ اکادمی نے ان کا مجموعہ کلام "میں رونا چاہتا ہوں" شائع کیا تھا۔ 2011 میں ان کی کتاب "شاعری نہیں ہے یہ" منظر عام پر آئی۔ 2017 میں انہوں نے اپنی کتاب "قشقہ کھینچ دیر میں بیٹھا" دیوناگری رسم الخط میں شائع کی۔ فرحت احساس 25 دسمبر 1950 عیسوی کو ہندوستان کے ایک تاریخی شہر بہرائچ (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی سے گریجویشن کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی سے انگریزی اور اسلامیات کے مضامین میں ایم اے کی ڈگریاں حاصل کیں۔ 1979 میں دہلی سے شائع ہونے والے اردو ہفت روزہ "ہجوم" کے معاون مدیر کے طور پر کام کیا۔ 1987 میں اردو روزنامہ "قومی آواز" سے منسلک ہوئے اور کئی برس تک اس کے سنڈے ایڈیشن کی ادارت کی۔ 1998 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے منسلک ہوئے اور وہاں سے شائع ہونے والے دو تحقیقی جرائد "اسلام اینڈ ماڈرن ایج" اور "اسلام اور عصر جدید" کی ادارت سے وابستہ رہے۔ اسی دوران انہوں نے آل انڈیا ریڈیو اور بی بی سی کی اردو سروس سے حالات حاضرہ پر گفتگو اور تجزیے بھی نشر کیے۔ فرحت احساس اپنی نظریاتی وسعت اور تجربات کی انفرادیت کے لیے معروف ہیں۔ اردو، ہندی، برج، اودھی اور دیگر ہندوستانی زبانوں کے علاوہ انگریزی اور مغربی زبانوں کے ادب سے گہری دلچسپی ہے۔ ہندوستانی اور مغربی فلسفہ سے بھی گہرا شغف ہے۔ اس وقت آپ ریختہ فاؤنڈیشن میں چیف ایڈیٹر کے عہدے پر فائز ہیں۔ صاحب جشن جناب فرحت احساس کے علاوہ اس عظیم الشان عالمی مشاعرہ میں ہندوستان سے جناب منصور عثمانی، جناب طاہر فراز، محترمہ سپنا مولچندانی، جناب انل دوبے، اور جناب طارق فیض تشریف لائے تھے، جبکہ پاکستان کی نمائندگی جناب صبا جاوید اور جناب علی زریون نے فرمائی، قطر سے مقامی شعرا کی نمائندگی جناب عتیق انظر، جناب راشد عالم راشد اور جناب زوار حسین زائر کے حصہ میں آئی۔ تقریبا ساڑھے آٹھ بجے شام سے شروع ہو کر رات ایک بجے تک جاری رہنے والی اس خوبصورت اور با وقار تقریب کی صدارت صاحب جشن جناب فرحت احساس نے فرمائی، تقریب کے مہمان خصوصی قطر کے معروف بزنس مین اور سماجی کارکن جناب ثناء اللہ عبد الرحمن اور مہمان اعزازی اتلیام انفراٹیک کمپنی، انڈیا کے بانی شری راجیش کمار مشراجی تھے۔ سامعین کی صفوں میں قطر کے اردو دوستوں اور ادب نوازوں کی ایک بڑی تعداد جلوہ افروز تھی جن میں شعرا اور فنکاروں کے علاوہ انڈین کمیونٹی کے کامیاب بزنس مین، سماجی خدمت گار اور ادبی وثقافتی تنظیموں کے عہدیدار اور ذمہ دار بطور خاص تشریف لائے تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز جناب محمد فاروق آسامی ندوی نے قرآن کریم کی تلاوت اور ترجمہ سے فرمایا، جس کے بعد کاروان اردو قطر کے جنرل سکریٹری جناب راشد عالم راشد کی درخواست پر سبھی حاضرین نے مرحوم حسن عبدالکریم چوگلے کی یاد میں دو منٹ کے لیے خاموش کھڑے ہو کر ان کے لیے دعائے مغفرت کی ۔ اس تعزیتی کارروائی کے بعد کاروان اردو قطر کے چیئرمین، قطر کے معروف بزنس مین اور سماجی خدمت گار جناب عظیم عباس نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا، اپنی تقریر میں انہوں نے صاحب جشن، شعرا کرام، مہمانان گرامی، اسپانسرز، اور سامعین کا گرمجوشی سے استقبال کرتے ہوئے فرمایا کہ آج کی شب ہمارے لیے بے حد اہم، تاریخی اور قیمتی ہے کہ ہمیں فرحت احساس جیسے عظیم شاعر کو روبرو سننے کا موقع ملے گا، عظیم عباس صاحب نے مزید فرمایا کہ اردو شعر وادب اور صحافت کے میدانوں میں فرحت احساس کی خدمات بے حد قدر و قیمت کی حامل ہیں جس کا ادراک کرتے ہوئے کاروان اردو قطر نے ان کی خدمت میں حاصل حیات ایوارڈ پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عظیم عباس صاحب نے اپنی تقریر میں مرحوم حسن عبدالکریم چوگلے کو بھی یاد کیا، مرحوم کا ذکر کرتے ہوئے موصوف نے فرمایا کہ میں نے مرحوم حسن بھائی کے ساتھ ایک عمر گزاری ہے، بزنس، سماجی خدمات اور ادبی وثقافتی سرگرمیوں میں شانہ بہ شانہ ان کے ساتھ کام کیا ہے اور سچ یہ ہے کہ آگے کا سفر ان کے بغیر بہت مشکل نظر آ رہا ہے، لیکن تقدیر الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے سوا چارہ نہیں، اللہ تعالیٰ مرحوم حسن بھائی کو جنت میں اعلی مقام عطا فرمائے اور ان کی فیملی کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ بخشے۔ استقبالیہ تقریر کے بعد ڈاکٹر نشاط احمد صدیقی نے صاحب جشن اور صدر مشاعرہ جناب فرحت احساس کی شخصیت اور خدمات کے بارہ میں ایک مختصر تعارف حاضرین کے سامنے پیش کیا جس کے بعد مہمان خصوصی جناب ثناء اللہ کے دست مبارک سے صاحب جشن کی خدمت میں حاصل حیات ایوارڈ اور ایک لاکھ روپے کا چیک پیش کیا گیا۔ بعد ازاں کاروان اردو قطر کے جنرل سکریٹری جناب راشد عالم راشد نے صاحب جشن کو اپنے خیالات اور تاثرات کے اظہار کی دعوت دی، صاحب جشن اور صدر مشاعرہ جناب فرحت احساس نے اپنی تاثراتی گفتگو میں کاروان اردو قطر کے چیئرمین، بانی صدر، نائب صدر، سکریٹری جنرل اور کاروان کی پوری انتظامیہ کمیٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اس اعزاز کا مستحق تو نہیں ہوں اور جب پہلی بار جناب عتیق انظر نے مجھے اس جشن کے بارے میں بتایا تھا اس وقت بھی میں نے انکار ہی کیا تھا، البتہ رفتہ رفتہ ان کا اصرار میرے انکار پر غالب آ گیا اور اس طرح آپ کے سامنے حاضری کا موقع مل رہا ہے۔ جناب فرحت احساس نے مابعد جدید دور میں اور بالخصوص ٹیکنالوجیکل ایڈوانسمنٹ کے بالمقابل شاعری کے فن اور مشاعروں کی تہذیب کو درپیش چیلینجز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب ہماری نسل کے لوگوں نے شعر کہنا شروع کیا تھا اس وقت شعرا کے درمیان ایک تقسیم بڑی واضح تھی اور وہ یہ تھی کہ عوامی شاعر مشاعروں کے ذریعے اپنے فن اور کلام کی تشہیر کرتے تھے جبکہ غیر عوامی شعرا رسالوں میں چھپتے تھے، لیکن سوشل میڈیا آنے کے بعد یہ تقسیم ختم ہوگئی ہے اور اب مشاعروں کے کم از کم معیار کو باقی رکھنے کے لیے بھی دیگر متبادل تدابیر سوچنے کی ضرورت ہے، مستقبل قریب میں آرٹیفیشیل انٹلیجنس کی آمد سے ان چیلینجز کی سنگینی مزید بڑھنے والی ہے۔ صاحب جشن کی نہایت مفید اور پر مغز تقریر کے بعد ان کے ہی دست مبارک سے کاروان کے یادگاری مجلہ کا اجراعمل میں آیا، یہ مجلہ کاروان اردو قطر اور اس کی سرگرمیوں کے مختصر تعارف، صاحب جشن کے گوشے اور مشاعرے میں شامل شعرا کے کلام پر مشتمل ہے۔ یہاں تک تقریب کی کامیاب نظامت کاروان اردو قطر کے جنرل سکریٹری اور دوحہ کے معروف شاعر جناب راشد عالم راشد نے کی، مجلہ کی رسم رونمائی کے بعد انہوں نے کاروان اردو قطر کے بانی صدر جناب عتیق انظر کو مائک پر بلایا تا کہ وہ صدر مشاعرہ اور صاحب جشن کا شکریہ ادا کریں اور نظامت کی مسند ممتاز شاعر اور منفرد ناظم مشاعرہ جناب منصور عثمانی کے حوالہ کریں۔ عتیق انظر صاحب نے جناب منصور عثمانی کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ میں یہ بات پورے اعتماد اور ذمہ داری سے کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت برصغیر میں جناب منصور عثمانی سے بہتر اور کہنہ مشق ناظم مشاعرہ موجود نہیں ہے، ان کی نظامت، مشاعرے کی کامیابی کی ضمانت ہے، یہ ہماری اور قطر کے باذوق ادب دوستوں کی خوش قسمتی ہے کہ اس مشاعرہ کی نظامت جناب منصور عثمانی فرمائیں گے۔ جناب منصور عثمانی نے نظامت کی مسند سنبھالی اور کاروان اردو قطر کے چیئرمین عظیم عباس، بانی صدر عتیق انظر، نائب صدر شاہد خان، سکریٹری جنرل راشد عالم راشد، اور کاروان کے تمام ارکان وکارکنان کا شکریہ ادا کیا، بطور خاص عتیق انظر صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ عتیق انظر صاحب ایک منفرد لب ولہجہ کے معتبر شاعر ہیں، لیکن جب یہ مشاعرہ منعقد ہوتا ہے تو ان کا شاعر پیچھے چلا جاتا ہے اور کاروان کا صدر سامنے آ جاتا ہے، اس کے لیے ہم ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ناظم مشاعرہ جناب منصور عثمانی نے صاحب جشن اور صدر مشاعرہ جناب فرحت احساس کی تقریر کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ بارہ پندرہ منٹ کی اس تقریر میں موصوف نے فن شاعری، مشاعروں کی تہذیب اور عہد مابعد جدید کے ادبی، فنی اور سماجی چیلینجز کے تعلق سے جو علم ہم تک منتقل کیا وہ بلاشبہ دس بارہ کتابوں کا عطر ہے۔ بعد ازاں ناظم مشاعرہ جناب منصور عثمانی نے مشاعرہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز کیا اور اس شعر کے ساتھ مشاعرہ کے پہلے شاعر طارق فیض کو سامعین کے سامنے پیش کیا: فکر غالب حسن میر میری کماں کا پہلا تیر طارق فیض سے شروع ہو کر مشاعرہ کی شمع جب فرحت احساس تک پہونچی تو رات کا ایک بج چکا تھا، قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ تین گھنٹوں کے اس دورانیہ میں گیارہ شاعروں نے اپنا کلام سنایا، ان میں نوخیز شعرا بھی تھے، مبتدی اور متوسط سطح کے شعرا بھی، اور فرحت احساس، جاوید صبا اور منصور عثمانی جیسے بزرگ، کہنہ مشق اور استاد شعرا بھی، لیکن شروع سے آخر تک سامعین کی دلچسپی مشاعرہ میں قائم رہی اور کسی بھی لمحہ ڈائس سے ان کا رابطہ کمزور نہیں ہوا جو کسی بھی کامیاب مشاعرے کے لیے ضروری ہے۔ مشاعرے کی اس تاریخی کامیابی میں جہاں ایک طرف بہت بڑا حصہ ناظم مشاعرہ جناب منصور عثمانی کا رہا، وہیں دوسری طرف دوحہ کے باذوق سامعین کو بھی اس کامیابی کا کریڈٹ دیا جانا چاہیے۔ مندرجہ ذیل سطور میں کچھ منتخب اشعار بطور نمونہ پیش کیے جاتے ہیں تا کہ سند رہے اور قارئین بھی کسی حد تک مشاعرے کی اس سحر انگیز فضا کا حصہ بن سکیں۔ فرحت احساس: صحرا کے سنگین سفر میں آب رسانی کم نہ پڑے ساری آنکھیں بھر کر رکھنا دیکھو پانی کم نہ پڑے ذہن مسلسل قصے سوچیں ہونٹھ مسلسل ذکر کریں صبح تلک زندہ رہنا ہے، کہیں کہانی کم نہ پڑے عشق نے سونپا ہے مجھ کو اک صحرا کی تعمیر کا کام اور ہدایت کی ہے ذرہ بھر ویرانی کم نہ پڑے زمیں نے لفظ اگایا نہیں بہت دن سے کچھ آسماں سے بھی آیا نہیں بہت دن سے یہ شہر وہ ہے کہ کوئی خوشی تو کیا دیتا کسی نے دل بھی دکھایا نہیں بہت دن سے ہم اپنی مملکت درد میں اکیلے ہیں ہماری کوئی رعایا نہیں بہت دن سے جاوید صبا: ترا نیاز مند ہوں نیاز کے بغیر بھید لیل کے بغیر بھی جواز کے بغیر بھیمثال کیا کہ سر بسر ترا وجود شاعریکلام کے بغیر بھی بیاض کے بغیر بھیگزر رہی تھی زندگی گزر رہی ہے زندگینشیب کے بغیر بھی فراز کے بغیر بھیتری نگاہ خود نگر دلوں کو مات کر گئیلڑائی کے بغیر بھی محاذ کے بغیر بھیروا ہے عشق میں روا مگر یہ سجدۂ وفا اذان کے بغیر بھی نماز کے بغیر بھی منصور عثمانی: ہونٹوں پہ سب کے جام کسی دوسرے کا ہے یہ کیسا انتظام ترے میکدے کا ہے میں نے تو زندگی کو ترے نام کر دیا اب مجھ کو انتظار ترے فیصلے کا ہے دیکھے ہے روز تجھ کو نئے رنگ روپ میں کیسا بھلا نصیب ترے آئینے کا ہے طاہر فراز: اب کے برس ہونٹوں سے مرے تشنہ لبی بھی ختم ہوئیتجھ سے ملنے کی اے دریا مجبوری بھی ختم ہوئیکیسا پیار، کہاں کی الفت، عشق کی بات تو جانے دو میرے لیے اب اس کے دل سے ہمدردی بھی ختم ہوئیشجر ہجر ہے تازہ تازہ آنکھوں کی برساتوں سے برگ وصل کی کیا پوچھو ہوا اس کی نمی بھی ختم ہوئیشاید زندہ رہنے کے آداب ہیں پیاس اور در بدریمیں نے جب ایسے سوچا تو مایوسی بھی ختم ہوئیعتیق انظر: دل کے آنگن میں کوئی یاد ستارہ چمکا میری بے نور سی آنکھوں میں اجالا چمکا شام کے ساتھ یہ دل ڈوب رہا تھا لیکن ایک جھیل کے اس پار کنارا چمکا ہر گلی شہر کی پھولوں سے سجی میرے لیے ہر دریچے میں کوئی چاند سا چہرہ چمکا کتنے تاروں نے لہو نذر کیا ہے اپنا تب کہیں رات کے سینے سے سویرا چمکا علی زریون: پہلے پہل لڑیں گے تمسخر اڑائیں گے جب عشق دیکھ لیں گے تو سر پر بٹھائیں گے تو تو پھر اپنی جان ہے تیرا تو ذکر کیا ہم تیرے دوستوں کے بھی نخرے اٹھائیں گے غالبؔ نے عشق کو جو دماغی خلل کہا چھوڑیں یہ رمز آپ نہیں جان پائیں گے قبلہ کبھی تو تازہ سخن بھی کریں عطا یہ چار پانچ غزلیں ہی کب تک سنائیں گے آگے تو آنے دی جیے رستہ تو چھوڑیے ہم کون ہیں یہ سامنے آ کر بتائیں گے سپنا مولچندانی: جب تلک وہ نظر نہیں آتا درد دل کا ابھر نہیں آتا جس کے حصہ میں ہوں سفر نامے اس کے حصہ میں گھر نہیں آتا یہ محبت کی ایک خوبی ہے عیب کوئی نظر نہیں آتا کتنا دشوار ہے سفر میرا جس میں کوئی شجر نہیں آتا زوار حسین زائر: میں نے اس کو اور میرے دل نے سمجھایا مجھے تب کہیں جا کر میاں منطق سمجھ آیا مجھے عشق کا آسیب ہے دیوار کے دونوں طرف اپنے جیسا مل گیا ہے ایک ہمسایہ مجھے کوئی آیا ہی نہیں، آہٹ کہاں سے آئے گی میں نے بتلایا مجھے اور میں نے سمجھایا مجھے راشد عالم راشد: حدیث دل سنانا تھا ٹھہر جاتے تو اچھا تھا ہمارے خواب دل کے بھی سنور جاتے تو اچھا تھا ہم ان کی خامشی کو بس رضامندی سمجھ بیٹھے گزارش پر وہ پہلے ہی مکر جاتے تو اچھا تھا خرد نے دشت کی دشواریوں پر ضوفشانی کی جنوں میں ہم اگر حد سے گزر جاتے تو اچھا تھا طارق فیض: ذہن و دل میں جانے کیا کیا رکھا ہے ان دونوں کو کس نے الجھا رکھا ہے دل رہتا ہے ایسے میرے سینے میں جیسے اس کو زندہ دفنا رکھا ہے میں نے تیری یادوں کو زندہ رکھا اور یادوں نے مجھ کو زندہ رکھا ہے

ڈاکٹر نشاط صدیقی

چین نے وزیر اعظم نریندر مودی کے مثبت تبصرہ کی تعریف کی

بیجنگ ۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے ایک پوڈ کاسٹ انٹرویو کے دوران چین بھارت تعلقات کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے مثبت ریمارکس کی تعریف کی اور یہ بھی نوٹ کیا کہ باہمی کامیابی میں شراکت دار ہونا اور ڈریگن۔ ایلیفنٹ ڈانس "تعاون حاصل کرنا دونوں ممالک کے لیے واحد صحیح انتخاب ہے۔ گلوبل ٹائمز نے اطلاع دی ہے کہ لیکس فریڈ مین پوڈ کاسٹ پر وزیر اعظم مودی کے حالیہ ریمارکس پر میڈیا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ماؤ ننگ نے کہا کہ چین ہندوستان کے ساتھ اپنے قائدین کے اتفاق رائے کو مکمل طور پر نافذ کرنے، سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کو مختلف شعبوں میں تبادلے اور تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے ایک موقع کے طور پر کام کرنے کے لیے تیار ہے اور چین کے درمیان صحت مندانہ تعلقات اور ترقی کی سطح کو فروغ دینے کے قابل ہے۔ گلوبل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، ماؤ نے کہا کہ چین اور بھارت کے باہمی تعاملات کی 2000 سالہ تاریخ میں دوستانہ تبادلے اور باہمی سیکھنے کا مرکزی دھارا رہا ہے، جس نے عالمی تہذیب اور انسانی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ گزشتہ سال اکتوبر میں چین کے صدر شی جن پنگ نے روس کے شہر کازان میں منعقدہ برکس سربراہی اجلاس کے حاشیے پر وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی تھی۔ اے آئی کے محقق لیکس فریڈ مین کے ساتھ اتوار کے پوڈ کاسٹ کے دوران، پی ایم مودی نے ایک دوسرے سے سیکھنے اور سمجھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، چین کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔ جاری سرحدی تنازعات کے باوجود، پی ایم مودی نے دونوں ممالک کے درمیان قدیم ثقافتی اور تہذیبی تعلقات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ ان کے درمیان تنازعات کی کوئی حقیقی تاریخ نہیں ہے۔ پی ایم مودی نے دونوں ممالک کے درمیان صحت مند مسابقت کی بھی وکالت کی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مسابقت کو کبھی بھی تنازعہ میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ مزید یہ کہ پی ایم مودی نے سرحد پر معمول پر واپسی کو تسلیم کیا۔ دونوں ممالک اب حالات کو بحال کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں جیسے وہ 2020 سے پہلے تھے۔

الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام

آجلسہ یوم الفرقان

حیدرآباد 17 / مارچ ------ (راست)

الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام پانچواں جلسہ یوم الفرقان منگل 18 / مارچ مطابق 17 / رمضان المبارک بعد نماز عصر جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکیٹ میں منعقد ہوگا قاری محمد تراب علی قریشی نائب امام جامع مسجد محبوبیہ کی قرأت اور نعت سے جلسے کا آغاز ہوگا جانشین حضرت عمدۃ القراء حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن وخطیب جامع مسجد محبوبیہ عالم اسلام کے پہلے معرکہ غزوہ بدر پر خصوصی خطاب فرمائیں گے اور 313 اسمائے اصحاب بدر کا ورد کریں گے بعد ازاں اسمائے بدر کے وسیلے سے خصوصی دعا ہوگی عہدہ داران فاؤنڈیشن اور ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے

امریکہ میں 2029 تک ہندوستانی سیاحوں کی تعداد میں 201 فیصد اضافہ ہوگا۔ این ٹی ٹی او

نئی دلی۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ ریاستہائے متحدہ ہندوستانی زائرین میں غیر معمولی اضافے کا مشاہدہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ دراصل این ٹی ٹی او نے 2019 کے 7.14 لاکھ زائرین کے مقابلے میں 2029 تک ہندوستانیوں کے امریکہ کے سفر میں 201 فیصد اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ اس سے ہندوستان سب سے تیزی سے بڑھتا ہوا ان باؤنڈ ٹریول مارکیٹ بنتا ہے، جو اٹلی سے نمایاں طور پر آگے ہے، جس میں 131 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ مجموعی طور پر، امریکہ میں 2029 تک تقریباً 10 کروڑ بین الاقوامی زائرین کا خیر مقدم کرنے کی توقع ہے، جو کہ 2019 میں 9.7 کروڑ سے زیادہ ہے، کیونکہ سفر کے بعد وبائی امراض کی بحالی ہوتی ہے۔ این ٹی ٹی او کی رپورٹ میں کہا گیا ہے، مضبوط معیشت کی مدد سے، 2020 کے بعد سے ہندوستان کے دورے 552 فیصد بڑھ کر 2024 میں 22 لاکھ ہو گئے ہیں، جس سے ہندوستان امریکہ کے اندر جانے والی ٹریول مارکیٹ کا چوتھا سب سے بڑا بازار بن گیا ہے۔ یہ مضبوط ترقی اگلے چند سالوں میں جاری رہے گی۔ جب کہ امریکہ ابھی بھی سیاحت پر وبائی امراض کے اثرات سے باز آ رہا ہے، صرف ہندوستان اور اٹلی نے وبائی امراض سے پہلے آنے والوں کی تعداد کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ این ٹی ٹی او دستاویز پر روشنی ڈالتی ہے کہ بھارت کے لیے، وبائی مرض کے بعد سے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے ممالک میں سے، 2024 میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ آمد پہلے ہی وبائی مرض سے پہلے کی سطح سے تقریباً 50 فیصد تک بڑھ گئی ہے۔ اگرچہ پیشن گوئی میں شامل تمام ایشیائی ممالک کے دورے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، لیکن چین اور جاپان اب بھی تقریباً آدھے راستے پر واپس آ گئے ہیں۔ اس کے برعکس، جنوبی کوریا سے آنے والے زائرین نے 2019 کی سطح کا 75 فیصد ٹھیک کیا ہے، جب کہ جرمنی، فرانس، کینیڈا، برازیل اور میکسیکو جیسے ممالک میں 2026 تک وبائی امراض سے پہلے کی تعداد میں واپس آنے کی امید ہے۔ آسٹریلیا، چین، جنوبی کوریا، برطانیہ اور جاپان کی پیشن گوئی صرف 2027 یا اس کے بعد تک مکمل طور پر صحت یاب ہونے کی ہے۔

ڈیٹا انفارمیٹکس اینڈ انوویشن ڈویژن اور آئی ٹی دہلی کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

نئی دلی۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ یہ معلومات شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزارت منصوبہ بندی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور ثقافت کی وزارت میں وزیر مملکت راؤ اندرجیت سنگھ نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں دی کہ وزارت کی صلاحیتوں کی ترقی کی اسکیم کے ڈیٹا انوویشن لیب کے اجزاء کے تحت، تعلیمی اداروں اور پریکٹیشنرز کے درمیان رابطہ قائم کرتے ہوئے، اختراعی ماحولیاتی نظام کی تشکیل کے لیے تعلیمی اداروں کے ساتھ شراکت داری کا تصور کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ اس شراکت داری سے سرکاری اعداد و شمار میں حقیقی دنیا کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے علمی مہارت کا فائدہ اٹھایا جائے گا۔ اندرا پرستھ انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، دہلی کے علاوہ آئی آئی ایم ناگپور، آئی آئی ٹی مدراس، آئی آئی آئی ٹی وڈودرا، آئی آئی ٹی گاندھی نگر اور مہاراجہ اگرسین یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ یہ ایک جاری عمل ہے اور جب تعلیمی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو حتمی شکل دی جاتی ہے تو مفاہمت نامے پر دستخط کیے جاتے ہیں۔

آئی جی این سی اے اپنا 38 واں یوم تاسیس تین روزہ ثقافتی تقریب کے ساتھ منائے گا

نئی دلی۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ وزارت ثقافت کے تحت اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) 17، 18 اور 19 مارچ 2025 کو سماویٹ آڈیٹوریم، آئی جی این سی اے، نئی دہلی میں ایک پرجوش ثقافتی نمائش کے ساتھ اپنا 38 واں یوم تاسیس منانے جا رہا ہے۔ یہ تین روزہ تقریب معروف فنکاروں کی پرپیشکش پر مشتمل ہوگا، جو ہندوستان کی فنون اور ثقافت کی وراثت کی دولت کو ظاہر کریں گے۔ اس تقریب میں پدم وبھوشن ڈاکٹر سونل مان سنگھ، سابق رکن پارلیمنٹ، راجیہ سبھا اور ٹرسٹی، آئی جی این سی اے؛ پدم بھوشن شری رام بہادر رائے، صدر، آئی جی این سی اے؛ اور پدم وبھوشن ڈاکٹر پدم سبرامنیم، ٹرسٹی، آئی جی این سی اے سمیت ممتاز شخصیات اور ممتاز ثقافتی ہستیاں شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ پدم شری ڈاکٹر دیا پرکاش سنہا، ٹرسٹی، آئی جی این سی اے؛ پدم شری ڈاکٹر بھرت گپت، ماہرین تعلیم اور معروف موسیقار، ٹرسٹی، آئی جی این سی اے؛ اور ڈاکٹر سچد انند جوشی، ممبر سکریٹری، آئی جی این سی اے شرکت کریں گے۔ 17 مارچ 2025 کو شام 6:00 بجے اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) سنٹر فار کلچرل اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ کے ساتھ مل کر حویلی سنگیت پر ایک سمپوزیم پیش کرے گا۔ یہ سیشن آچاریہ شری رانچھود لال جی گوسوامی کی قیادت میں ہوگا، جو ایک مشہور موسیقار اور حویلی سنگیت کے ماہر ہیں۔ اس سیشن میں حویلی سنگیت کی تاریخی گہرائی، مذہبی اہمیت اور ہندوستانی کلاسیکی موسیقی پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا جائے گا۔ 18 مارچ کی شام کا آغاز شام 6:00 بجے 'آدی اننت' سے ہوگا، جو کلاری پایٹو اور چھاؤ کو ملا کر ایک ہندوستانی عصر رقص کی پیشکش ہے، جسے سنگیت شرما کی تخلیق، ہدایت کاری اور کوریوگرافی کے تحت انویشنا گروپ نے پیش کیا ہے۔ شام 7/ بجے مشہور ہندوستانی کلاسیکی گلوکارہ رونکینی گپتا اسٹیج پر ایک پرجوش پرفارمنس دیں گی۔ 19 مارچ کو تقریبات ہندوستانی لوک روایات کی ایک شام کے ساتھ جاری رہیں گی۔ شام 6:00 بجے نامور بھجن، لوک اور مانڈ گلوکارہ پدم شری بیگم بتول اپنی پیشکش سے سامعین کو مسحور کریں گی۔ اس کے بعد ویر نرتیہ اور اتراکھنڈ کے دیگر لوک رقص ہوں گے، جو سبھاش دیوراڈی اور گروپ کے ذریعہ شام 7.00/ بجے پیش کیے جائیں گے۔ آئی جی این سی اے آپ کو اس اہم جشن کا حصہ بننے اور ہندوستان کے متنوع ثقافتی تاثرات کی خوشی میں حصہ لینے کے لیے تہہ دل سے مدعو کرتا ہے۔

مالدیپ ہندوستان کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا۔ محمد نشید

نئی دہلی۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ مالدیپ کے سابق صدر محمد نشید نے پیر کو جزیرے کے ملک کی خوشحالی اور سلامتی میں ہندوستان کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مالدیپ کی سلامتی، سلامتی اور خوشحالی کے لئے ہندوستان کے ساتھ اچھے تعلقات بہت ضروری ہیں۔ نشید رائسینا ڈائلاگ ۔ 2025 میں شرکت کے لیے ہندوستان میں ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے نشید نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ مالدیپ ہندوستان کے ساتھ اچھے تعلقات کے بغیر ترقی کر سکتا ہے۔ ہماری حفاظت، سلامتی اور خوشحالی ہندوستان کے ساتھ ہمارے اچھے تعلقات پر منحصر ہے۔" نشید کے تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب مالدیپ کو قرضوں کے بڑھتے ہوئے بحران کا سامنا ہے، جو چین کے قرض دینے کے طریقوں اور تجارتی پالیسیوں سے بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ماضی میں، حکومتوں میں ہونے والی تبدیلیوں نے تعلقات کو برے سے اچھے اور برے سے اچھے کی طرف موڑ دیا ہے۔ لیکن حال ہی میں، نئی حکومت نے بھی ہندوستان کے ساتھ اپنے اختلافات کو ختم کر دیا ہے، اور یہ حوصلہ افزا ہے۔ نشید نے نشاندہی کی کہ نئی حکومت کو چین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر عمل در آمد میں مشکلات کا سامنا ہے۔ "لیکن نئی حکومت کی طرف سے چین کے ساتھ آزادانہ تجارت کے معاہدے کو نافذ کرنے میں ابھی بھی دشواری ہے اور اس کا اثر نہ صرف مالدیپ پر پڑے گا بلکہ اس کا ہندوستان کے لیے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ میرے خیال میں ہندوستان میں بہت سے لوگوں کے لیے یہ سمجھنا مشکل ہوگا کہ حکومت نے ایسا کیوں کیا۔ جنوری 2025 میں نافذ ہونے والے چین۔ مالدیپ کے آزاد تجارتی معاہدے نے ملک کی اقتصادی کمزوریوں کو مزید خراب کر دیا ہے، مالدیپ کی برآمدات دو طرفہ تجارت کے 3٪ سے بھی کم پر مشتمل ہیں، جبکہ چین کے 97٪ درآمدی حصے پر غالب ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مالدیپ قرضوں کے بڑھتے ہوئے بحران سے نبرد آزما ہے جس سے اس کی معاشی خود مختاری کو خطرہ لاحق ہے، کیونکہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر خطرناک سطح پر گر رہے ہیں جبکہ قرضوں کی خاطر خواہ ادائیگیاں کم ہو رہی ہیں۔

اگر آپ رات کو سو نہ سکیں تو کیا نہیں کرنا چاہیے؟

کیا آپ کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے کہ آپ آدھی رات کو اچانک جاگ جائیں اور پھر دوبارہ سو نہ پائیں؟ بے خوابی یا انسومنیا ایک ایسا مسئلہ ہے جو ہم میں سے بہت سے لوگوں کو اپنی زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے پر متاثر کر سکتا ہے۔ لیکن کچھ لوگوں کے لیے نیند نہ آنے کی یہ کیفیت مختصر مدت سے آگے بڑھ جاتی ہے اور کچھ زیادہ سنگین ہو جاتی ہے۔ بہت سے عوامل ہیں جو اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ہمیں بے خوابی کیوں ہوتی ہے؟ کب مدد لینی ہے؟ اور کیسے عمر بڑھنے، رات کو پیشاب کی حاجت، مینوپاز، یا شفٹوں میں کام کرنے جیسے عوامل اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بی بی سی انسائیڈ ہیلتھ کی ٹیم نے ماہرین کا ایک پینل اکٹھا کیا جنھوں نے کچھ حیران کن مشورے بھی دیے۔

ماہرین کی اہم تجاویز: سسیکس یونیورسٹی میں نفسیات کے لیکچرر ڈاکٹر فیتھ آرچرڈ کے مطابق 'ایسا عام طور پر تب ہوتا ہے جب میرا دماغ الجھا ہوا اور میں حد سے زیادہ سوچوں۔ لہذا میں ایک کتاب اٹھاتا ہوں اور اس وقت تک پڑھتا ہوں جب تک کہ میں تھوڑا سا پرسکون نہیں ہو جاتا۔'

برٹش سلیپ سوسائٹی کے صدر اور لندن کے رائل برومپٹن ہسپتال میں سلیپ میڈیسن کے کنسلٹنٹ فزیشن ڈاکٹر ایلی ہیئر کا کہنا ہے کہ 'جب میں سو نہیں پاتی تو عام طور پر اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ میرے شوہر بستر پر کروٹیں بدل رہے ہوتے ہیں اور خراٹے لے رہے ہوتے ہیں۔ اس لیے میں 'سلیپ ڈاورس' یعنی 'سونے کے لیے طلاق' کی تکنیک کا استعمال کرتی ہوں اور خالی کمرے میں جا کر سو جاتی ہوں۔' آکسفورڈ یونیورسٹی میں سلیپ میڈیسن کے پروفیسر کولن ایسپی کا کہنا ہے کہ 'جب میں اچھی طرح سے سو نہیں پاتا تو سسٹم کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے ایک بار اٹھ کر دوبارہ بستر پر جاتا ہوں اور یہ عام طور پر اس وجہ سے ہوتا ہے جب میرے ذہن میں کچھ چل رہا ہو۔ میرا خیال ہے کہ زیادہ تر لوگوں کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔' پروفیسر ایسپی انسومنیا کی یہ تعریف کرتے ہیں 'اگر ایک بری رات کئی راتوں میں بدل جائے اور کئی ہفتے تین مہینے یا اس سے زیادہ میں بدل جائیں تو ہم اسے بے خوابی کہتے ہیں۔' ڈاکٹر آرچرڈ کا کہنا ہے کہ انسومنیا کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ 'عام خیال ہے کہ اس میں نیند نہیں آتی لیکن حقیقت یہ ہے کہ بے خوابی سونے اور سوئے رہنے کے بارے میں ہے۔ لہذا کچھ لوگوں کے لیے یہ آدھی رات کو جاگنے کے بعد دوبارہ سونے کی جدوجہد یا صبح جلدی اٹھنا اور پھر دوبارہ بالکل بھی نہ سونا ہو سکتا ہے۔' ڈاکٹر ہیئر کہتے ہیں کہ انسومنیا کی علامات واقعی عام ہیں۔ تقریباً 50 فیصد افراد کو انسومنیا کی علامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ تین ماہ سے زیادہ عرصے تک ہر ہفتے تین سے زیادہ راتوں کو نیند کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں اور یہ اگلے دن آپ کی زندگی کو متاثر کرتا ہے تو یہ طبی مدد حاصل کرنے کا وقت ہے۔ وہ تجویز کرتی ہیں کہ آپ مقامی فارماسسٹ اور پھر ڈاکٹر کے پاس جائیں۔

دماغ میں انسومنیا یا بے خوابی کا سبب کیا ہوتا ہے؟

ڈاکٹر آرچرڈ کا کہنا ہے کہ دو عوامل ہیں جو ہمیں سونے اور جاگنے میں مدد دیتے ہیں

(پہلا) نیند کے ہارمونز جو دن بھر نیند اور بیداری کو متحرک کرتے ہیں۔۔۔ اگر وہ ہم آہنگ نہ رہیں، جیسے اگر ہم دوپہر کو سوئے، تو یہ عمل ترتیب وار نہیں ہو سکتا ہے اور ہمارے لیے سونا مشکل ہو سکتا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'دوسری چیز بیرونی محرکات یا عوامل جیسے تناؤ ہے۔' پروفیسر ایسپی کا یہ بھی کہنا ہے کہ بے خوابی کی ایک ارتقائی وجہ بھی ہے۔ 'ہم اب بھی نیند پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ارتقا نے نیند کو ختم نہیں کیا ہے۔ درحقیقت ہم بہت زیادہ نیند لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس بڑے دماغ ہیں جن کو بہت زیادہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔' 'لیکن ہم خطرے کے ردعمل سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے لہذا اگر آپ کے ذہن پر کوئی بات سوار ہے تو آپ کا دماغ آپ کو جگائے رکھتا ہے اور کسی ایسی چیز کے بارے میں سوچنا چاہتا ہے جو آپ کو پریشان کر رہی ہے کیونکہ یہ تشویش سنگین ہو سکتی ہے، یہ خطرے والی بھی ہو سکتی ہے۔' ڈاکٹر ہیئر نے یہ بھی کہا کہ کچھ طبی حالات بھی اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ 'میں یہ نہیں کہوں گا کہ بے خوابی کا شکار ایک خاص طرح کا فرد ہوتا ہے لیکن ہم جانتے ہیں کہ دائمی طبی مسائل، دائمی درد والے لوگوں کا نیند کے ساتھ جدوجہد کرنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بے خوابی اکثر دیگر بیماریوں کے ساتھ آتی ہے اس لیے یہ انگزائٹی، ڈپریشن اور دیگر ذہنی صحت کے حالات کے ساتھ ہوتی ہے۔' پروفیسر ایسپی کا کہنا ہے کہ عمر بھی ایک عنصر ہو سکتی ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ نیند کا نظام بھی بوڑھا ہوتا ہے اور جسم کی گھڑی کے نظام کی بھی عمر بڑھتی ہے۔ نیند کا نظام دراصل نیند کی مقدار اور آپ کی نیند کی گہرائی سے متعلق ہے اور گھڑی کا نظام نیند کے وقت کے بارے میں ہے۔ جیسے جیسے آپ کی عمر بڑھتی ہے ویسے ویسے نیند قدرتی طور پر تھوڑی زیادہ منقسم ہو جاتی ہے۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ 'لیکن گھڑی کی عمر بھی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ایک نوعمر نوجوان دیر سے سوتا ہے اور دیر سے جاگتا ہے۔ لیکن ایک بوڑھا بالغ جلدی سو جاتا ہے اور صبح جلدی اٹھ جاتا ہے اور اسے دوبارہ سونے میں مشکل ہوتی ہے۔' پروفیسر ایسپی کا مزید کہنا ہے کہ جینیات بھی اس میں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وہ وضاحت کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ تناؤ اور جذبات کے اظہار میں ہچکچاہٹ یا ضرورت سے زیادہ جذبات کا اظہار یہ سب خاندانی وراثت میں ملتے ہیں۔' 'یعنی ایک شخص جو صبح جلدی اٹھتا ہے یا ایک شخص جو رات دیر تک جاگتا رہتا ہے، یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا رہتا ہے۔ تاہم انسومنیا کی وجوہات ایک سے زیادہ ہوتی ہیں۔'

اگر آپ سو نہیں سکتے تو کیا کریں؟

اگر آپ آدھی رات کو جاگنے کے بعد دوبارہ سو نہیں سکتے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

پروفیسر ایسپی وضاحت کرتے ہیں کہ سونے کی کوشش کرنے میں ایک خاص تضاد ہے۔ 'صبح کے وقت ہماری نیند کی حاجت کم ہو رہی ہوتی ہے اس کے علاوہ آپ شاید اس کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ میں دوبارہ سو نہیں سکتا اور یہ نیند کا دشمن ہے کیونکہ میرے تجربے میں، کوئی بھی سو نہیں سکتا ہے اور جب آپ سونے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ جاگتے رہتے ہیں اور میرے خیال میں یہی چیز مشکل ہے۔' ان کی رائے میں اس دوران بہترین فیصلہ یہ ہے کہ آپ اس وقت سونے کی بجائے جاگتے رہنے کا فیصلہ کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ آپ نیند کے خلاف مزاحمت دکھائیں اور اسے قدرتی طور پر آنے دیں۔ یہ ایسا ہی ہے کہ 'جب آپ نہ شرمانے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ زیادہ شرمندہ ہوتے ہیں۔ جب آپ نہ ہچکچانے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ زیادہ ہچکچاتے ہیں۔۔۔' لہذا یہ ہمیں ایک بہت اہم بات بتاتا ہے کہ دماغی عمل اس کی راہ میں حائل ہو جاتے ہیں اور یہ کہ ہمیں اس عادت کو تشکیل دینے اور اس پر مستقل توجہ دیے بغیر اسے اپنانے کے لیے صحیح طرز عمل اپنانے کی ضرورت ہے۔ اور اس طرح آپ کی نیند اچھی ہو سکتی ہے۔' ڈاکٹر آرچرڈ کا کہنا ہے کہ ایسی سادہ چیزیں ہیں جو ہم کر سکتے ہیں جو ہمیں اچھے معمولات اپنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ 'مستقل مزاجی ایک چیز ہے جس پر کام کرنا ہے۔ مستقل اوقات میں بستر پر جانا، اور ایک ہی وقت پر جاگنا۔' وہ کہتی ہیں کہ ہم کہاں سوتے ہیں اس پر مستقل مزاجی سے کام کرنا، دماغ کو یہ بتانا کہ ہم کہاں سوتے ہیں اور یہی وہ جگہ ہے جہاں ایسا ہوتا ہے۔ صوفے پر سونے سے بچنے کی کوشش کرنا، بستر پر کام کرنے سے بچنے کی کوشش کرنا۔ ڈاکٹر ہیئر کا یہ بھی کہنا ہے کہ 'اگر آپ جاگ رہے ہیں اور نیند محسوس نہیں کر رہے تو آدھے گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت تک بستر سے اٹھنا اور کچھ اور کرنا چاہیے۔ اس کے بعد آپ کو بستر پر جانا چاہیے۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ جاگ رہے ہیں تو بستر سے باہر نکل جائیں۔'

نیند کی دوا کے بارے میں کیا خیال ہے؟

نہ تو ڈاکٹر ہیئر اور نہ ہی پروفیسر ایسپی خاص طور پر اس کے حق میں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک قسم کی سائیکوتھراپی لوگوں کو ان کے سوچنے اور برتاؤ کے طریقے کو تبدیل کر کے مسائل کے حل میں مدد کرتی ہے۔ اور یہ نیند کی مشکلات کو دور کرنے کے بہترین طریقوں میں سے ایک ہے۔

ڈاکٹر ہیئر کہتی ہیں کہ 'بے خوابی کا بہترین علاج کگنیٹو بیہیویورل تھراپی ہے اور یہ 70-80 فیصد افراد میں کام کرتا ہے اور ان میں سے 50 فیصد افراد اپنی بے خوابی پر مکمل قابو پا لیتے ہیں۔' پروفیسر ایسپی کا کہنا ہے کہ کچھ مریضوں کو یقین نہیں ہوتا کہ تھراپی ادویات سے بہتر کام کرے گی۔ 'لیکن حقیقت میں اگر ہم سی بی ٹی کے اندر ایک تکنیک کی صرف ایک مثال لیتے ہیں جسے نیند کی پابندی تھراپی کہا جاتا ہے تو ہم لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ بہت کم وقت کے لیے بستر پر جائیں جب تک کہ نیند دوبارہ نہیں آ جاتی، تھوڑی دیر تک جاگتے رہیں، تھوڑی جلدی اٹھ جائیں۔' کچھ لوگ میگنیشیم کی قسم کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سونے کے وقت اسے لینے سے واقعی رات کی اچھی نیند حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ لیکن ڈاکٹر آرچرڈ کا کہنا ہے کہ اس پر زیادہ تحقیق نہیں ہوئی ہے، صرف نسبتاً چھوٹے پیمانے پر مطالعہ کیا گیا ہے۔

بی سی تحفظات کیلئے دستوری ترمیم ضروری، عنقریب کل جماعتی وفد کی نریندر مودی سے ملاقات

کے سی آر اور بی جے پی قائدین سے تعاون کی اپیل، 42 فیصد بی سی تحفظات تک چین سے نہیں بیٹھوں گا، اسمبلی میں ریونت ریڈی کی تقریر

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے بی سی طبقات کو 42 فیصد تحفظات کو قانونی شکل دینے کے لئے مرکز سے نمائندگی کا اعلان کرتے ہوئے بی آر ایس اور بی جے پی قائدین سے دستوری ترمیم میں تعاون کی اپیل کی۔ تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں بی سی طبقات کو مجالس مقامی، تعلیم اور روزگار میں 42 فیصد تحفظات کے بل کی پیشکشی کے موقع پر مباحث میں حصہ لیتے ہوئے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے بی سی تحفظات کی تائید کرنے والی جماعتوں سے اظہار تشکر کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ دستوری ترمیم کے سلسلہ میں عنقریب کل جماعتی وفد وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کرے گا۔ اُنھوں نے سابق چیف منسٹر کے سی آر اور بی جے پی قائدین سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بی سی تحفظات کے حصول کے لئے وہ کل جماعتی وفد کی قیادت کریں گے جس میں بی آر ایس، بی جے پی، مجلس اور سی پی آئی کے قائدین شامل ہوں گے۔ اُنھوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا مقصد کسی بھی تنازعہ کے بغیر بی سی طبقات کو تحفظات فراہم کرنا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تعلیم، روزگار اور عملی سیاست میں کانگریس پارٹی بی سی طبقات کو 42 فیصد تحفظات کے وعدے پر قائم ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں دستوری ترمیم کے ذریعہ اِسے یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے علاوہ لوک سبھا میں قائد اپوزیشن راہول گاندھی سے بھی ملاقات کی جائے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ وزیر اعظم سے ملاقات کا وقت حاصل کرنا مرکزی وزراء کشن ریڈی اور بنڈی سنجے کی ذمہ داری ہے۔ چیف منسٹر نے وزیر اعظم سے ملاقات کے وقت کے لئے مکتوب روانہ کرنے چیف سکریٹری شانتی کماری کو ہدایت دی۔ اُنھوں نے کہا کہ پسماندہ طبقات کے مسئلہ پر تمام پارٹیوں کی ایک رائے ہے لہذا تحفظات کی فراہمی کے لئے متحدہ مساعی کرنی چاہئے۔ کانگریس پارٹی نے کاماریڈی ڈیکلریشن میں بی سی تحفظات کا وعدہ کیا تھا اور اُس پر قائم ہے۔ ڈیکلریشن میں 42 فیصد تحفظات کے وعدے کی تکمیل کے لئے طبقاتی سروے کے ذریعہ حقیقی آبادی کا پتہ چلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ چیف منسٹر نے طبقاتی سروے میں حصہ لینے والے ہر شخص سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ تلنگانہ سماج کو یہ پیام دیا جائے گا کہ اسمبلی نے متفقہ طور پر بی سی تحفظات میں اضافہ کی منظوری دی ہے۔ تمام پارٹیوں سے تعاون کا حصول ایک تاریخی لمحہ ہے۔ سابق حکومت نے بی سی تحفظات میں 37 فیصد اضافہ کے لئے گورنر کو تجویز پیش کی تھی۔ کانگریس حکومت سابق حکومت کی تجویز سے دستبرداری اختیار کرتے ہوئے 42 فیصد تحفظات کی نئی تجویز روانہ کرے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ ہر سال 4 فروری کو یوم سماجی انصاف کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس دن اسمبلی میں بی سی تحفظات میں اضافہ کی قرارداد منظور کی گئی تھی۔ اُنھوں نے کہا کہ قائد ایوان کی حیثیت سے مَیں یقین دلاتا ہوں کہ 42 فیصد بی سی تحفظات کے لئے ہر ممکن مساعی کروں گا۔ چیف منسٹر نے راہول گاندھی سے ملاقات کا وقت لینے کی ذمہ داری صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ کو دی ہے۔ چیف منسٹر نے دعویٰ کیا کہ طبقاتی سروے کی رپورٹ صد فیصد درست ہے اور اُس میں کوئی خامیاں نہیں ہیں۔ ہم تمام کی ذمہ داری ہے کہ پارلیمنٹ میں بی سی تحفظات بِل کی منظوری مساعی کریں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ وہ 42 فیصد بی سی تحفظات کے حصول تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔1

جناب عثمان محمد خان کی جانب سے منعقدہ دعوت افطار میں مہیش کمار گوڑ صدر تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی، جناب عامر علی خاں رکن قانون ساز کونسل، جناب محمد علی شبیر مشیر حکومت تلنگانہ، طاہر بن حمدان صدر تلنگانہ اردو اکیڈیمی، فہیم قریشی صدر ٹمریز، عثمان محمد خاں، طارق انصاری چیرمین مائناریٹی کمیشن، مولانا خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ حج کمیٹی، عتیق احمد کانگریس قائد کے علاوہ دیگر افراد نے شرکت کی۔۔

تلنگانہ میں سیاحت کے فروغ کیلئے خانگی اداروں سے اشتراک کا منصوبہ

نئی سیاحتی پالیسی کو منظوری، نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع، اسمبلی میں جوپلی کرشنا راؤ کا جواب

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) وزیر سیاحت جوپلی کرشنا راؤ نے کہا کہ تلنگانہ حکومت نے نئی سیاحتی پالیسی کو منظوری دی ہے جس کے تحت تلنگانہ میں سیاحتی مقامات کی ترقی کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں گے۔ جوپلی کرشنا راؤ آج تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ٹمپل اور ایکو ٹورازم کے فروغ سے متعلق سوال کا جواب دے رہے تھے۔ پی راکیش ریڈی کے سوال پر ریاستی وزیر نے بتایا کہ تلنگانہ فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی جانب سے ٹمپل اور ایکو ٹورازم کے فروغ کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ تلنگانہ ملک کی پہلی ریاست ہے جس میں سیاحتی پالیسی کو منظوری دی ہے۔ اس پالیسی کے تحت حکومت اور خانگی شعبہ کے اشتراک سے سیاحتی مقامات کو ترقی دی جائے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ سیاحت کے فروغ کے لئے بھاری سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کے لئے خانگی اداروں سے اشتراک کیا جائے گا۔ حکومت نے 30-2025ء کی سیاحتی پالیسی کو کابینہ میں منظوری دی ہے۔ اُنھوں نے تلنگانہ میں موجود تاریخی مندروں کی ترقی اور اُنھیں سیاحتی مقامات کے طور پر ترقی دینے سے متعلق حکومت کے منصوبے کا انکشاف کیا۔ جوپلی کرشنا راؤ نے کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی ریاست میں سیاحت کے فروغ میں سنجیدہ ہیں تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میں اضافہ کیا جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ مندروں کی ترقی کے ذریعہ ٹمپل ٹورازم کے علاوہ ایکو ٹورازم اور ہیلت ٹورازم کو فروغ دینے کی منصوبہ بندی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ بہت جلد بین الاقوامی اداروں کے اشتراک سے سیاحتی پراجکٹس کو منظوری دی جائے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ آبی ذخائر اور آبپاشی پراجکٹس کے اطراف بھی سیاحتی مقامات کے فروغ کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔1

نیوزی لینڈ بھارت کے ساتھ تعلقات بلند کررہا ہے۔ وزیر اعظم لکسن

نئی دہلی۔17/ مارچ۔ ایم این این۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے کہا ہے کہ نیوزی لینڈ ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو وسیع کر رہا ہے اور ہندوستانی حکومت کو نیوزی لینڈ کے لئے "ناقابل یقین حد تک فیاض اور بہت خوش آئند" قرار دیا ہے۔ لکسن نے کہا کہ وہ اب تک کا سب سے بڑا وفد لائے ہیں جو کسی وزیر اعظم کے ساتھ اپنے دورے پر آیا ہے، جس میں کاروباری رہنما اور کمیونٹی کا وفد شامل ہے۔ انہوں نے یہ ریمارکس صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہے اور ایکس پر ویڈیو کا کلپ شیئر کیا۔

کانگریس کے معطل شدہ ایم ایل سی تین مار ملنا کی کے ٹی آر اور ہریش راؤ سے ملاقات

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) کانگریس سے معطل شدہ رکن قانون ساز کونسل تین مار ملنا نے آج اسمبلی لابی میں بی آر ایس ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی آر اور سابق وزیر ہریش راؤ سے ملاقات کی۔ اِس موقع پر بی آر ایس کے ارکان اسمبلی اور کونسل بھی موجود

تھے۔ اسمبلی میں بی سی طبقات کے لئے 42 فیصد تحفظات سے متعلق بل کی پیشکشی پر تین مار ملنا نے ہریش راؤ اور کے ٹی آر سے بات چیت کی۔ بی آر ایس لیجسلیچر پارٹی آفس میں ہوئی اِس ملاقات کے دوران تین مار ملنا نے بل کی مخالفت کرنے پر زور دیا۔ اُنھوں نے کہا کہ طبقاتی سروے کے ذریعہ پسماندہ طبقات سے ناانصافی کی گئی ہے۔ بی سی تحفظات کو دستوری ترمیم کے ذریعہ قانونی حیثیت دینے کیلئے تین مار ملنا نئی دہلی میں دھرنا منظم کریں گے۔ اُنھوں نے بی آر ایس قائدین سے دھرنے میں شرکت اور تائید کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ طبقاتی سروے کو بنیاد بنا کر تین مار ملنا نے چیف منسٹر ریونت ریڈی اور کانگریس پارٹی پر تنقید کی تھی جس کے بعد اُنھیں پارٹی سے معطل کردیا گیا۔1

تلنگانہ میں 10 برسوں میں تقریباً 2 لاکھ جی اوز کی اجرائی، اکبر اویسی کے سوال پر سریدھر بابو کا جواب

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈی سریدھر بابو نے بتایا کہ 2 جون 2014ء سے 14 مارچ 2025ء تک ریاست میں جملہ 199115 سرکاری احکامات (جی اوز) جاری کئے گئے۔ بجٹ کی اجرائی سے متعلق احکامات یعنی بی آر اوز کی تعداد 15740 ہے۔ ان دونوں میں 82657 احکامات کو ویب

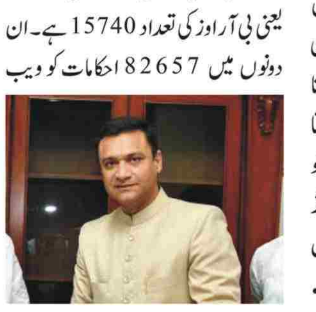

سائٹ پر عوام کے مشاہدہ کے لئے رکھا گیا ہے۔ اسمبلی میں اکبر اویسی اور دوسروں کے سوال پر سریدھر بابو نے تحریری جواب میں بتایا کہ محکمہ جات کی درخواست پر جی اوز اور بی آر اوز کو سرکاری پورٹل پر عوام کے مشاہدہ کے لئے رکھا جاتا ہے۔ ہر محکمہ کو لاگ اِن سہولت دی گئی ہے جس کے ذریعہ وہ سرکاری احکامات ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرسکتے ہیں۔ جواب میں کہا گیا کہ سرکاری احکامات کو ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے لئے سرکاری محکمہ جات کے عہدیداروں میں شعور بیداری کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔1

چین کا عروج گلوبل ساؤتھ کا لیڈر بننے کی ہندوستان کی کوششوں میں رکاوٹ ہے۔ آرمی چیف

نئی دہلی۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے اتوار کو چین کے ایک غالب اقتصادی اور اسٹریٹجک قوت کے طور پر ابھرنے سے درپیش چیلنجوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ گلوبل ساؤتھ کے قدرتی رہنما کے طور پر خود کو پوزیشن دینے کی ہندوستان کی صلاحیت کو روکتا ہے۔ دہلی میں چوتھے جنرل بپن راوت میموریل لیکچر سے خطاب کرتے ہوئے، جنرل دویدی نے چین کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کی وجہ سے بڑھتی ہوئی مسابقت اور پیچیدگیوں کی نشاندہی کی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ہندوستان کو افریقہ میں مواقع تلاش کرنے چاہئیں، اسے ابھرتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظرنامے میں ایک ممکنہ طاقت کے مرکز کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "ایک غالب اقتصادی اور اسٹریٹجک قوت کے طور پر چین کا عروج پیچیدگیوں میں اضافہ کرتا ہے، مسابقت پیدا کرتا ہے، اور گلوبل ساؤتھ کے لیے فطری رہنما بننے کی ہندوستان کی کوششوں کو روکتا ہے۔ ہندوستان کی عالمی حیثیت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، جنرل دویدی نے ان رکاوٹوں کو نوٹ کیا جن کا ملک کو آبادی اور اسٹریٹجک فوائد کے باوجود اہم بین الاقوامی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کا سامنا ہے۔ "جمہوری تبدیلی اور وسائل پر قابو پانے کی دوڑ کے ساتھ، ہمیں مستقبل کے طاقت کے مرکز کے طور پر افریقہ کے امکانات کو دیکھنے کی ضرورت ہے...

تلگو یونیورسٹی ایس پرتاپ ریڈی کے نام سے موسوم کرنے اسمبلی میں بِل منظور

بی جے پی کی مخالفت، چرلا پلی ریلوے ٹرمنل کو پوٹی سری راملو اور آیورویدک ہاسپٹل کو روشیا کے نام سے موسوم کرنے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی تجویز

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں تلگو یونیورسٹی کا نام پوٹی سری راملو کے بجائے سورا اورم پرتاپ ریڈی سے موسوم کرنے سے متعلق بِل کو منظوری دے دی گئی۔ بی جے پی ارکان کے احتجاج کے باوجود ایوان نے متفقہ طور پر بِل کو منظور کرلیا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے بی جے پی کے اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی تقسیم کے وقت متحدہ آندھراپردیش کی کئی یونیورسٹیز کے نام علیحدہ آندھراپردیش میں برقرار ہیں ایسے میں تلنگانہ کے لئے یونیورسٹیز کے نام تبدیل کرنا انتظامی سہولت کے لئے ضروری ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ مجھے یہ سوچ کر اُلجھن ہوتی ہے کہ سیاست آلودہ ہوچکی ہے یا سیاسی قائدین کی سوچ۔ اُنھوں نے کہا کہ پوٹی سری راملو کی قربانیوں اور جدوجہد کو کسی نے کم نہیں سمجھا ہے اور پوٹی سری راملو کی قربانیوں کو تسلیم کرتا ہے۔ حکومت نے انتظامی سہولت کے طور پر کچھ پالیسی فیصلے کئے ہیں۔ حکومت نے علیحدہ تلنگانہ کی تشکیل میں جدوجہد کرنے والی نامور شخصیتوں کو خراج پیش کرنے کے لئے مختلف اداروں کو اُن کے نام سے منسوب کیا ہے۔ یہ عمل گزشتہ 10 برسوں سے جاری ہے۔ بعض سیاسی عناصر عوام میں غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں جو قائدین کے شایان شان نہیں۔ این ٹی آر ہیلت یونیورسٹی کا نام تبدیل کرتے ہوئے کالوجی نارائن راؤ سے موسوم کیا گیا، اس کا مطلب یہ نہیں کہ این ٹی آر کی بے حرمتی کی گئی۔ این جی رنگا اگریکلچر یونیورسٹی کا نام پروفیسر جے شنکر سے موسوم کیا گیا جبکہ وائی ایس آر ہارٹیکلچر یونیورسٹی کو کونڈہ لکشمن باپوجی سے منسوب کیا گیا ہے۔ وینکٹیشورا یونیورسٹی کا نام سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ سے موسوم کیا گیا۔ اِسی روایت کو جاری رکھتے ہوئے حکومت نے پوٹی سری راملو تلگو یونیورسٹی کا نام سورا اورم پرتاپ ریڈی کے نام سے موسوم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آندھراپردیش میں مذکورہ یونیورسٹیز کے پرانے نام برقرار ہیں، اگر ایک ہی نام کی دو یونیورسٹیاں رہیں گی تو انتظامیہ میں اُلجھن پیدا ہوگی۔ اِسی لئے تلنگانہ حکومت نے ناموں کی تبدیلی کا فیصلہ کیا ہے۔ اُنھوں نے مرکزی وزیر بنڈی سنجے کا نام لئے بغیر تنقید کی اور کہا کہ تلگو یونیورسٹی کے نام کی تبدیلی کو ایک مخصوص کاسٹ کی توہین قرار دینا افسوسناک ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ سورا اورم پرتاپ ریڈی نے نہ صرف تلنگانہ مسلح جدوجہد کی قیادت کی بلکہ ریاست کے لئے اُن کی غیر معمولی خدمات ہیں۔ چیف منسٹر نے تجویز پیش کی کہ چرلا پلی ریلوے ٹرمنل کو پوٹی سری راملو کے نام سے موسوم کیا جائے اور اِس سلسلہ میں وزارت ریلویز سے منظوری کے لئے بی جے پی قائدین مساعی کریں۔ چیف منسٹر نے آنجہانی کے روشیا کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ بلکم پیٹ میں واقع نیچر کیور ہاسپٹل آنجہانی کے روشیا کے نام سے موسوم کیا جائے گا اور اُن کا مجسمہ نصب کرتے ہوئے سرکاری طور پر ہر سال یوم پیدائش اور برسی تقاریب منائی جائیں گی۔ وزیر صحت داموودر راج نرسمہا نے چیف منسٹر کی تجویز کی تائید کی اور کہا کہ بلکم پیٹ آیورویدک ہاسپٹل کو آنجہانی کے روشیا کے نام سے موسوم کرنے کے اقدامات کئے جائیں گے۔ بی جے پی کی مخالفت کے باوجود تلگو یونیورسٹی نام تبدیلی کا بل منظور کرلیا گیا۔1

ہندوستان۔ نیوزی لینڈ ہنرمند کارکنوں کی نقل وحرکت کے لیے معاہدہ کریں گے۔ مودی

نئی دلی۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے پیر کو ایک دوطرفہ میٹنگ کی اور دونوں ممالک کے درمیان متعدد معاہدوں پر دستخط کا مشاہدہ کیا۔ نیوزی لینڈ میں اقتصادی اور سماجی ترقی میں ہندوستانی برادری کے تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے کہا کہ دونوں ممالک نے غیر قانونی نقل مکانی کے مسئلے سے نمٹنے اور ہنرمند کارکنوں کی نقل وحرکت کو آسان بنانے کے لیے ایک معاہدے کی تشکیل پر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے

اسمبلی میں بی جے پی اور سی پی آئی کی تحریکات التواء نامنظور

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی اور سی پی آئی کی تحریکات التواء کو نامنظور کردیا گیا۔ اسپیکر جی پرساد کمار نے وقفہ سوالات کے بعد دونوں پارٹیوں کی تحریکات التواء کو نامنظور کرنے کا اعلان کیا۔ بی جے پی فلور لیڈر مہیشور ریڈی نے ابھئے ہستم اسکیم کے تحت کانگریس حکومت کی جانب سے دی گئی 6 ضمانتوں پر عمل آوری کے سلسلہ میں ایوان میں مباحث کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک التواء پیش کی۔ سی پی آئی رکن سامبا سیوا راؤ نے سنگارینی کالریز کے کنٹراکٹ اور آؤٹ سورسنگ ملازمین کے مسائل پر مباحث کے لئے تحریک التواء پیش کی۔ اسپیکر پرساد کمار نے دونوں تحریکات کو نامنظور کرتے ہوئے دیگر قاعدہ کے تحت ایوان میں مسائل پیش کرنے کا مشورہ دیا۔

آئمہ اور موذنین کو 3 ماہ کے بقایہ جات جاری، حکومت نے 23.49 کروڑ جاری کردیئے

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) تلنگانہ حکومت نے ریاست میں ائمہ اور موذنین کے 3 ماہ کے اعزازیہ کی رقم جاری کردی ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی جانب سے گزشتہ دنوں اسمبلی میں دیئے گئے تیقن کے مطابق تلنگانہ وقف بورڈ نے 23.49 کروڑ کی رقم جاری کی جس کے تحت 15845 ائمہ اور موذنین کو ماہانہ 5 ہزار کے حساب سے ڈسمبر 2024ء تا فروری 2025ء یعنی 3 ماہ کی رقم ادا کی جائے گی۔ یہ رقم آئمہ اور موذنین کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کی گئی ہے۔ صدرنشین تلنگانہ وقف بورڈ سید عظمت اللہ حسینی نے چیف منسٹر ریونت ریڈی، ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا، حکومت کے مشیر برائے اقلیتی اُمور محمد علی شبیر اور اسپیشل سکریٹری اقلیتی بہبود تفسیر اقبال آئی پی ایس سے اعزازیہ کی اجرائی پر اظہار تشکر کیا ہے۔1

مولانا سید علی الحسینی کرناٹک وقف بورڈ کے انتخاب کا خیر مقدم

حیدرآباد: 15 مارچ (پریس نوٹ) کرناٹک اسٹیٹ وقف بورڈ کے صدر نشین کی حیثیت سے مولانا سید علی الحسینی کے انتخاب کا مولانا ابوالفتح سید بندگی بادشاہ قادری رکن ریاستی وقف بورڈ تلنگانہ نے

خیر مقدم کیا۔ مولانا بندگی بادشاہ نے بتایا کہ قابل مبارکباد ہے کرناٹک کی کانگریس زیر قیادت جس نے اوقاف کی جائیدادوں، درگاہوں، آستانوں اور مذہبی اداروں کے تحفظ کی نسبت ایک مثالی قدم اٹھاتے ہوئے بلالحاظ پارٹی وابستگی صدر نشین بارگاہ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسودراز مولانا سید علی الحسینی کو صدر نشین ریاستی وقف بورڈ منتخب کیا۔ مولانا سید علی الحسینی ریاستی وقف بورڈ میں زمرہ متولی کے تحت آزادانہ طور پر منتخب ہوئے ہیں۔ کانگریس زیر قیادت کرناٹک حکومت کا یہ قدم اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ کرناٹک میں وقف جائیدادوں کے تحفظ کیلئے سنجیدہ ہے اور اس مقصد کی تکمیل میں کسی سیاسی وابستگی کو شرط اولا تصور نہیں کرتی ہے۔ مولانا بندگی بادشاہ قادری نے امید ظاہر کی کہ مولانا سید علی الحسینی کی قیادت میں کرناٹک اسٹیٹ وقف جائیدادوں کے تحفظ وترقی میں کارنامے انجام دے گا۔

ٹرمپ اسلام پسند دہشت گردی کے خطرے کو شکست دینے کیلئے پرعزم ہے۔ گبارڈ

نئی دہلی۔ 17/ مارچ۔ ایم این این۔ امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائرکٹر تلسی گبارڈ نے پیر کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اسلام پسند دہشت گردی کے خطرے کو شکست دینے کے عزم کا اعادہ کیا جو ان کے بقول امریکی عوام کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی بھی اس خطرے کو سنجیدگی سے لیتے ہیں اور انہوں نے مزید کہا کہ دونوں رہنما اس خطرے کو پہچاننے اور اسے شکست دینے کی کوشش کے لیے مل کر کام کریں گے۔ ایک انٹرویو میں گبارڈ نے کہا کہ دہشت گردی ہندوستان، بنگلہ دیش، شام، اسرائیل اور مشرق وسطیٰ کے مختلف حصوں میں لوگوں کو متاثر کررہی ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ٹرمپ انتظامیہ پاکستان کی طرف سے ہندوستان پر بار بار ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کو کس طرح دیکھتی ہے، تو گبارڈ نے جواب دیا، "صدر ٹرمپ، صدارت میں اپنی پہلی انتظامیہ کے ذریعے، اور یہ اب بھی جاری ہے، اسلامی دہشت گردی کے اس خطرے کو شکست دینے کے اپنے عزم کے بارے میں بالکل واضح رہے ہیں جس نے بدقسمتی سے ہمیں دوچار کیا ہے، اور امریکی عوام کے لیے براہ راست خطرہ لاحق ہے۔ لیکن، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ یہاں ہندوستان، بنگلہ دیش میں، جو اس وقت شام، اسرائیل اور مشرق وسطیٰ کے مختلف ممالک میں جاری ہے، لوگوں کو کس طرح متاثر کر رہا ہے۔ لہذا یہ ایک خطرہ ہے جسے میں جانتی ہوں کہ وزیر اعظم مودی بھی سنجیدگی سے لیتے ہیں اور ایک جہاں ہمارے دونوں ممالک کے رہنما مل کر اس خطرے کو پہچاننے اور اسے شکست دینے کی کوشش کریں گے۔ گہرے ریاستی اثاثوں کو ختم کرنے اور کیا وہ ہندوستان میں حکومت کی تبدیلی کے معاملات میں ملوث تھے کے بارے میں، تلسی گبارڈ نے کہا کہ امریکی انٹیلی جنس پیشہ ایک طویل مدت تک "انتہائی غیر پیشہ ورانہ اور جنسی طور پر واضح گفتگو" کرنے کے لیے انٹیلی جنس پر مبنی چیٹ نیٹ ورک کا استعمال کر رہے ہیں۔

عثمانیہ یونیورسٹی کا نام تبدیل کیا جائے، اسمبلی میں بی جے پی کی شرانگیزی

تلگو یونیورسٹی کے بجائے عثمانیہ یونیورسٹی کو پرتاپ ریڈی سے موسوم کرنے کا مطالبہ، کانگریس اور مجلسی ارکان کا احتجاج

حیدرآباد 17 مارچ (سیاست نیوز) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی ارکان نے آصف سابع نواب میر عثمان علی خاں سے موسوم عثمانیہ یونیورسٹی کا نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے نیا تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ تلنگانہ کی تلگو یونیورسٹی کو پوٹی سری راملو کے بجائے سورا اورم پرتاپ ریڈی کے نام سے موسوم کرنے سے متعلق بِل کی پیشکشی پر بی جے پی ارکان نے یونیورسٹی کے نام کی تبدیلی کی مخالفت کی۔ بی جے پی فلور لیڈر مہیشور ریڈی اور نظام آباد کے رکن اسمبلی دھن پال سوریہ نارائنا نے کہا کہ پوٹی سری راملو کے نام کی تبدیلی دراصل تلنگانہ سماج کی توہین ہوگی لہذا تلگو یونیورسٹی پر اُن کے نام کو برقرار رکھا جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نظام حکومت کے خلاف مسلح جدوجہد کرنے والے ایس پرتاپ ریڈی کے نام کو عثمانیہ یونیورسٹی سے موسوم کیا جانا چاہئے۔ کانگریس اور مجلس کے ارکان نے عثمانیہ یونیورسٹی کے نام کی تبدیلی کی تجویز پر سخت احتجاج کیا۔ مجلس کے رکن احمد بلعلہ نے کہا کہ نظام حیدرآباد کے خلاف لب کشائی پر بی جے پی ارکان کو شرم آنی چاہئے۔ نظام حیدرآباد کو انضمام کے بعد مرکزی حکومت نے راج پرمکھ مقرر کیا تھا اور وہ ریاست کے پہلے راج پرمکھ تھے۔ پھر بھی بی جے پی کو اُن کے نام سے نفرت افسوسناک ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ نظام کی مخالفت کرنے والے ہندوستان کے ہمدرد نہیں ہوسکتے۔ احمد بلعلہ نے تلگو یونیورسٹی کو ایس پرتاپ ریڈی کے نام سے موسوم کرنے کی تائید کی۔ کانگریس رکن ناگراجو نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی ہمیشہ فرقہ وارانہ سیاست پر عمل پیرا رہی ہے۔ مسلمانوں سے نفرت اُس کا ایجنڈہ ہے۔ اُنھوں نے سوال کیا کہ مسلمانوں سے اِس قدر نفرت کی کیا وجہ ہے؟ اُنھوں نے کہا کہ بی جے پی نے پارلیمنٹ میں امبیڈکر کی توہین کی اور کانگریس کو پاکستانی ٹیم قرار دے رہی ہے۔ بی جے پی کا مقصد صورتحال کو بگاڑ کر سیاسی فائدہ حاصل کرنا ہے۔ بی جے پی فلور لیڈر مہیشور ریڈی نے کہا کہ پرتاپ ریڈی نے نظام کے خلاف مسلح جدوجہد کی تھی اور آمرانہ حکمرانی کے خلاف اُن کی جدوجہد پر عثمانیہ یونیورسٹی کا نام اُن سے موسوم کیا جائے۔ اُنھوں نے مجلسی رکن کے ریمارکس کو ریکارڈ سے حذف کرنے کا اسپیکر سے مطالبہ کیا۔ اسپیکر پرساد کمار نے ریکارڈ کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری کارروائی کا تیقن دیا۔ بی جے پی رکن دھنپال سوریہ نارائنا نے کہا کہ عثمانیہ یونیورسٹی کو پرتاپ ریڈی کے نام سے موسوم کیا جائے کیوں کہ پوٹی سری راملو کے نام کی تبدیلی سے آریہ ویشیا طبقہ میں ناراضگی پیدا ہوگی۔ اُنھوں نے نام واپس لینے پر عوامی احتجاج کا انتباہ دیا۔ سی پی آئی رکن سامبا سیوا راؤ نے عثمانیہ یونیورسٹی کو تنازعہ میں گھسیٹنے پر بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اُنھوں نے کہا کہ تلگو یونیورسٹی کے نام کی عدم تبدیلی کی صورت میں دونوں ریاستوں میں انتظامی دشواریاں پیدا ہوں گی۔1

ممبئی: رمضان کے دوسرے عشرے میں مسلم اکثریتی علاقوں میں رونق دوبالا

ممبئی، 17، مارچ (ایجنسیز) ماہ رمضان کے دوسرے عشرے میں مسلم اکثریتی علاقوں اور کہیں ہیں ملی جلی آبادیوں میں بھی رونق دوبالا ہوچکی ہے، دس، بارہ اور پندرہ دنوں میں تراویح میں قرآن مجید سننے والوں نے بھی بازار کا رخ کیا اور عید کی خریداری میں مشغول نظر آرہے ہیں۔ رمضان میں طرح طرح کے کھانے اور انواع اقسام کی اشیاء جنوبی ممبئی کے بھنڈی بازار، محمد علی روڈ، ناگپاڑا جنکشن، بھنڈی بازار، مینارا مسجد، بوہری محلہ، اور ڈونگری، مدنپورہ میں دستیاب ہیں اور ایک خوشگوار ماحول میں اچھا تجربہ پیش کرتے ہیں۔ شروعات ناگپاڑا جنکشن پر واقع سروی ہوٹل کے کباب سے ہوتی اور بھنڈی بازار کی نور محمدی ہوٹل میں نلی نہاری اور شالیمار میں قورمے اور بھیجا فرائی کا مزہ الگ ہی ہوتا ہے۔ ایک تجربہ کار مصنف، فلمی نقاد اور ممبئی کے ورثے کے ماہر رفیق بغدادی کے مطابق کتابوں کی دکانیں، قدیم چیزوں کی دکانیں، پرفیوم کی دکانیں، خشک میوہ جات کی دکانیں، اور کپڑوں کے بوتیک سبھی علاقے کی متحرک توانائی میں اضافہ کرتے ہیں۔ ممبئی کے آس پاس کے شہری شام اور صبح سویرے ان جگہوں پر پہنچتے ہیں یہ جگہیں روشنیوں اور نان ویجیٹیرین کھانوں کی خوشبو سے جگمگا اٹھتی ہیں۔ اس کے علاوہ، سبزی خور کھانے کی اشیاء اور مختلف قسم کے میٹھے بھی دستیاب ہیں۔" یہاں کھانے سے بڑھ کر بھی کچھ ہے۔ یہ ہمیشہ سے ہی رونق کی جگہ تھی اور اب بھی ہے۔" اس عرصے ہم علاقے میں بہت زیادہ ترقی دیکھ رہے ہیں۔ اس لیے کرلا، وڈالا، باندرہ اور اندھیری جیسی نئی جگہیں ابھری ہیں جہاں اب لوگ رمضان کے دوران جمع ہوتے ہیں، جس میں نوجوانوں کی بھیڑ ہوتی ہے۔ معروف صحافی اعجاز احمد انصاری نے اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حیران کن امر ہے کہ یہاں کی اشیاء ہر کسی کی جیب کے لیے موزوں ہوتی ہیں۔ یہاں کے کھانے پینے والے ایسے لذیذ سٹریٹ فوڈز کو گھریلو مس کے ساتھ تیار کرتے ہیں کہ غیر مسلم بھی سارا سال اس کا مزہ چکھنے کو ترستے ہیں۔ تندور ہو یا پکی ہوئی اشیاء، چھلوڑا ہو یا گولی، بریانی، پلاؤ کے مین کورسز بالکل لذیذ ہوتے ہیں۔ دلکش مہک تالو کو گدگداتی ہے اور سب کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ بھنڈی بازار اور آس پاس کے علاقے جیسے سیفی جوبلی اسٹریٹ، کھاراٹینک روڈ، روضہ طاہرہ اسٹریٹ، پاکمودیا اسٹریٹ، زینبیہ مارگ، اور چور بازار، مٹن اسٹریٹ دیکھنے کے لائق ہیں۔ فی الحال بیف نہ ہونے سے مٹن، چکن اور مچھلی کھاتے ہیں۔" واضح رہے کہ جنوبی ممبئی کے اس چھوٹے سے علاقے کی ایک بھرپور تاریخ ہے کہ کون کون ان جگہوں پر کثرت سے آتا ہے اور یہاں پر پروان چڑھنے والی کئی ممتاز شخصیات، دوصدیوں پرانی رمضان فوڈ مارکیٹ کے ساتھ، اس کی ابتدا مشہور مینارہ مسجد کے افتتاح کے ساتھ ہوئی۔ ماہم، باندرہ، جوگیشوری، کاندیوالی، بوریوالی، کرلا، گھاٹ کوپر، مزاندر روڈ، کرلا، گھاٹ کوپر، مزاندر روڈ میں رمضان کے مہینے میں دستیاب اسٹریٹ فوڈ کی قسم کھائی۔ مغلائی اور حیدرآبادی کھانوں کے باقاعدہ ماہر دوسرے شہروں سے یہاں آتے ہیں۔

ترقی پسند اور تجربہ کار کسانوں کو ناندیڑ کے زرعی شعبے کی قیادت کرنی چاہیے: ضلع کلکٹر کرڈیلے

ضلع زرعی اور اناج مہوتسو کا شاندار افتتاح، ناندیڑ کے عوام سے اناج خریدنے کی اپیل

ناندیڑ: 17 / مارچ (ایجنسیز): ناندیڑ ضلع کے 80 فیصد شہری زراعت پر مبنی معیشت سے جڑے ہوئے ہیں۔ لیکن زراعت، مویشی پروری، دودھ کی صنعت، ا?بی تحفظ، اور زرعی مشینری کے تمام شعبوں میں ترقی کی گنجائش ہے۔ اس لیے وہ کسان جنہوں نے ا?رگینک زراعت سے لیکر زراعت پر مبنی معیشت میں کامیابی حاصل کی ہے، انہیں ناندیڑ کے زرعی شعبے کی قیادت کرنی چاہیے۔ زرعی شعبہ انہیں ہر ممکن مدد فراہم کرے گا۔ ان پرعزم الفاظ میں ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے ترقی پسند کسانوں سے ضلع کی ترقی میں ا?گے ا?نے کی اپیل کی ہے۔ ضلع زرعی اور اناج مہوتسو 2025 کا انعقاد ناندیڑ کے ضلع کلکٹر، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو افسر، ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر، پروجیکٹ ڈائریکٹر (ا?تما) اور ناندیڑ کے روٹری کلب کے اشتراک سے کیا گیا۔ یہ دو روزہ مہوتسو 17 اور 18 مارچ کو زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے میدان پر جاری رہے گا۔ اس زرعی میلے کا افتتاح ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کے ہاتھوں کیا گیا، جو زراعت، زمین، کھیتی اور اس سے متعلق ٹیکنالوجی سے وابستہ ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے 29 کامیاب کسانوں کی عزت افزائی کی۔ ان کسانوں نے زرعی شعبے میں اختراعی تجربات کر کے چھوٹے کھیتوں میں بھی زبردست پیداوار حاصل کی ہے۔ زرعی شعبہ نے ان کے تجربات کو عوام تک پہنچانے اور انہیں تحریک دینے کی اپیل بھی کی۔ اپنی تقریر میں ضلع کلکٹر نے کچھ نمایاں مثالیں بھی پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ اہلیہ نگر میں دودھ کی جتنی پیداوار ہوتی ہے، وہ کئی دیگر اضلاع کی پیداوار کے برابر ہے۔ مویشی پروری، دودھ کی صنعت، گروپ فارمنگ، برا?مدات و درا?مدات سے جڑی زراعت میں ضلع میں زیادہ تجربات ہونے چاہئیں۔ اس دو روزہ میلے کے ذریعے معلومات حاصل کریں اور پھر ان پر عمل کریں۔ زرعی شعبہ تجرباتی افراد کو بھرپور فوائد دینے والا ہے۔ سرکاری ملازمین اور عوام کو شرکت کی دعوت: اس موقع پر ضلع کلکٹر نے ناندیڑ میونسپل علاقے کے عوام اور سرکاری ملازمین سے ضلع زرعی اور اناج مہوتسو میں شرکت کی اپیل کی۔ ا?رگینک زراعت میں تیار کردہ اناج، سبزیاں اور دیگر اشیاء یہاں فروخت کے لیے دستیاب ہیں۔ عوام کو نئے موندھا کے مقام پر اس مہوتسو میں شرکت کر کے بھرپور خریداری کرنی چاہیے۔

ناندیڑ ضلع پریشد کے 22 کروڑ 26 لاکھ روپے کے بجٹ کو منظوری

ناندیڑ: 17 مارچ: (ورق تازہ نیوز) ضلع پریشد کے مالی سال 2024-25 کے ترمیم شدہ اور مالی سال 2025-26 کے اصل بجٹ کو ا?ج یشونت راو? چوہان ہال میں منتظم اور چیف ایگزیکٹو افسر مینل کرنوال نے منظوری دی۔ اس بجٹ کے مطابق، مالی سال 2025-26 کے لئے کل متوقع ا?مدنی 22 کروڑ 26 لاکھ روپے ہے جبکہ متوقع خرچ 22 کروڑ 21 لاکھ روپے ہوگا۔ لہٰذا، بجٹ کو 5 لاکھ 16 ہزار روپے کی اضافی رقم کے ساتھ منظور کیا گیا۔ اس بجٹ میں تعلیم، صحت، درج فہرست ذات وقبائل، خواتین کی طاقتوریت، زراعت اور مویشی پروری نیز دیہی ترقی کے شعبوں کے لئے خاص رقم مختص کی گئی ہے۔ تعلیم کے لئے 1 کروڑ 12 لاکھ روپے، سرحدی علاقوں کے اسکولوں میں سولر انسٹالیشن کے لئے 50 لاکھ روپے، اور ضلع پریشد اسکولوں میں بالا پروگرام کے لئے بھی فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ دیہی صحت کے لحاظ سے بھی اہم اقدامات کئے گئے ہیں، جیسے کہ کتوں کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے ہونے والی اموات کو روکنے کے لئے 20 لاکھ روپے اور ابتدائی صحت مراکز میں جدید زچگی کے کمرے کے لئے 30 لاکھ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ درج فہرست ذات وقبائل اور کمزور طبقات کی ترقی کے لئے 1 کروڑ 56 لاکھ روپے، پسماندہ طبقے کو مختلف پیشوں کے لئے 55 لاکھ روپے، اور خواتین کو کاروبار کے لئے 50 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ شاندار طلباء ؁ کو مقابلہ جاتی امتحانات کی ترغیب کے لئے 10 لاکھ روپے اور روزگار و رہنمائی کے لئے بھی 10 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ معذور طلباء ؁ کے کھیل اور ثقافتی مقابلوں کے لئے بھی 10 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ زراعت میں جدیدیت کے لئے، کسان گروپس کو ڈرون خریدنے کے لئے 20 لاکھ روپے کی سبسڈی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ، حیاتیاتی کیڑے مار دوائی کی لیبارٹری کے لئے 16 لاکھ، مائیکرو پروسیسنگ انڈسٹری کے قیام کے لئے 21 لاکھ، اور خودکشی کرنے والے کسانوں کے اہل خانہ کے لئے 18 لاکھ روپے کی مدد طے کی گئی ہے۔ لائیو اسٹاک کے لئے 89 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں، جو مختلف علاج، عمارتوں کی مرمت اور ویکسینیشن کے لئے استعمال ہوں گے۔ چھوٹے ا?بپاشی کے لئے 43 لاکھ روپے منظور ہوئے ہیں، اور اگر زیادہ بارش کی وجہ سے بند ٹوٹ جائے تو کسانوں کو مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کے شعبے کے لئے 78 لاکھ روپے مختص ہیں۔ اس میں مارکیٹنگ تربیت کے لئے 8 لاکھ روپے، سیلف ہیلپ گروپ کے تحت سلائی مشین اور ا?ٹے کی چکی کے لئے 15 لاکھ روپے، اور ا?نگن واڑی مراکز میں بالا تصور کو لاگو کرنے کے لئے 16 لاکھ روپے شامل ہیں۔ بجٹ کی منظوری کے وقت، چیف ایگزیکٹو افسر مینل کرنوال نے کہا کہ یہ بجٹ مستفیدین کو بااختیار بنانے کو اہم مقصد کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ ضلع پریشد کی انتظامیہ نے کسانوں، خواتین، تعلیم، صحت اور گاو?ں کی سطح پر صفائی پر خصوصی زور دیا ہے۔ اس کے علاوہ، پہلے سے ہی گاو?ں کی سطح پر تقسیم شدہ مویشیوں کے لئے شیڈ کی تعمیر کے لئے بھی فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ بجٹ پیش ہونے کے بعد، موجودہ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے، چیف ایگزیکٹو افسر نے کہا کہ تعلیم، صحت اور خواتین کی طاقتوریت سمیت بجٹ کی تمام اسکیموں کا مو?ثر نفاذ متعلقہ محکموں کو واضح ہدایات دی جائیں گی تاکہ مستفیدین کو وقت پر سہولیات فراہم ہوسکیں۔ اس بجٹ میٹنگ میں اضافی چیف ایگزیکٹو افسر، دیہی ترقی ایجنسی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، چیف اکاو?نٹس اینڈ فنانس ا?فیسر اور دیگر ضلعی افسران بھی موجود تھے۔ *بجٹ کی خصوصیات* اس بجٹ میں کسانوں، خواتین، تعلیم، صحت، اور کچرے سے پاک دیہات کے لئے خاص زور دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، گاو?ں کی سطح پر پہلے سے دیے گئے مویشیوں کے لئے شیڈ کی تعمیر کے لئے بھی فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

ناندیڑ واگھالا میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر ۲۱ حیدر باغ میں طالبات کو مفت سائیکل کی تقسیم کا انعقاد

ناندیڑ: ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن کے پرائمری اور ہائی اسکول نمبر 12، حیدر باغ میں طالبات کو مفت سائیکل کی تقسیم کا ایک خصوصی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس منصوبے کا مقصد طالبات کو تعلیم کے لیے سفر میں آسانی فراہم کرنا اور انہیں مزید خودمختار بنانا تھا۔ اس موقع پر بلدیہ عظمیٰ ناندیڑ کے محکمہ ? تعلیم کے افسر جناب وینکٹیش چودھری نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ ان کے ساتھ جناب سندیپ لبھڑے اور جناب ڈھاوڑے بھی پروگرام میں موجود رہے۔ اسکول کے صدر مدرس جناب راجا پٹیل عبدالمطلب نے اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی افسر جناب وینکٹیش چودھری نے کہا: "طالبات کی تعلیم میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ فاصلے کی وجہ سے کئی بچیاں تعلیم سے محروم رہ جاتی ہیں، لیکن مفت سائیکل کی تقسیم سے انہیں اسکول آنے میں آسانی ہوگی اور ان کا تعلیمی سفر بغیر کسی دشواری کے جاری رہے گا۔ امید ہے کہ تمام طالبات اپنی تعلیم پر توجہ دے کر ایک کامیاب مستقبل کی طرف گامزن ہوں گی۔" یہ فلاحی اقدام طالبات کے لیے نہ صرف ایک بڑی سہولت فراہم کرے گا بلکہ انہیں تعلیم کی راہ میں آگے بڑھنے کی ترغیب بھی دے گا۔ والدین اور طالبات نے اس اقدام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی خوب پذیرائی کی۔ پروگرام کی نظامت نازیہ تبسم نے کی اور پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے اسکول کے اساتذہ مہ جبین بیگم و نکہت پروین نے انتھک محنت کی۔

معصوم روزہ دار محمد عبید کی حوصلہ افزائی

ناندیڑ، 17 مارچ (حیدر علی): دیوی نگر دیگلور ناکہ کے رہائشی محمد مجاہد کے فرزند محمد عبید نے محض چھ سال کی عمر میں اپنے زندگی کا پہلا روزہ رکھ کر ایمان و حوصلے کی مثال قائم کی۔ اس مبارک موقع پر ان کے اہل خانہ کی جانب سے ایک خصوصی دعوتِ افطار یعنی روزہ رکھائی کی تقریب منعقد کی گئی تھی جس میں عزیز واقارب اور دوست احباب نے شرکت کی۔ تقریب میں محمد عبید کی دادی عظیم النسا بیگم، نانی افسری بیگم، چچا محمد جاوید، محمد ماجد، ماموں معظم خان، مکرم خان سمیت دیگر افراد نے ان کی گل پوشی کی اور ان کے اس روحانی جذبے کو سراہا۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں موجود تمام افراد نے کم سن محمد عبید کی ہمت اور جذبہ ایمانی کی تعریف کی اور ان کے حق میں نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کیا۔

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم نے صدر جمہوریہ ہند سے ملاقات کی

نئی دلی۔ ?17 مارچ۔ ایم این این۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم عزت ما?ب کرسٹوفر لکسن نے ا?ج صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو سے راشٹرپتی بھون میں ملاقات کی۔ راشٹرپتی بھون میں وزیر اعظم لکسن اور ان کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں، جن کی بنیاد جمہوریت، قانون کی حکمرانی اور عوام سے عوام کے مابین مضبوط رشتوں میں جڑی مشترکہ اقدار پر ہے۔ صدر جمہوریہ نے گزشتہ سال اگست میں اپنے نیوزی لینڈ کے سرکاری دورے کی دلکش یادیں تازہ کیں اور کہا کہ نیوزی لینڈ کی فطری خوبصورتی اور اس کے عوام کے ثقافتی تنوع نے ان کے ذہن پر نہ مٹنے والے نقوش مرتب کیے ہیں۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ تعلیمی تبادلہ ہند-نیوزی لینڈ تعلقات کا ایک اہم پہلو ہے۔ انہوں نے ادارہ جاتی تبادلے، ہندوستان میں نیوزی لینڈ کی یونیورسٹیوں کے کیمپس کے قیام اور دوہری ڈگریوں کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی تعاون کو بڑھانے کے بے پناہ امکانات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوطرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کی ترقی کے بارے میں بھی اطمینان کا اظہار کیا، جس میں کسٹم، باغبانی، جنگلات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور روایتی ادویات کے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع بھی شامل ہیں۔ صدر جمہوریہ نے نیوزی لینڈ کی ترقی میں باصلاحیت اور محنتی ہندوستانی کمیونٹی کے اہم تعاون کی تعریف کی۔ دونوں قائدین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اگست 2024 میں صدر جمہوریہ ہند کا نیوزی لینڈ کا تاریخی سرکاری دورہ، اور ا?ج وزیر اعظم لکسن کے دورہ کے دوران جن اہم نتائج کا اعلان کیا گیا ہے، اس سے ہندوستان-نیوزی لینڈ شراکت داری کو مثبت رفتار حاصل ہوگی۔

ارمین فاطمہ نے پہلا روزہ رکھا

دس سال کی عمر میں ارمین فاطمہ شیخ تقی ساکن لیبر کالونی ناندیڑ نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا ہے۔ جس پر والدین سمیت دیگر افراد نے ان کی گل پوشی کی اور ان کے اس روحانی جذبے کو سراہا۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں موجود تمام افراد نے کمسن ارمین ہمت اور جذبہ ایمانی کی تعریف کی اور ان کے حق میں نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کیا۔

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پی ایم انٹرن شپ اسکیم ایپ کا آغاز کیا

نئی دلی۔ ?17 مارچ۔ ایم این این۔ خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر محترمہ نرملا سیتارمن، کارپوریٹ امور کے وزیر مملکت، اور سڑک اور ٹرانسپورٹ کے وزیر مملکت جناب ہرش ملہوترا نے 17 مارچ کو پارلیمنٹ، نئی دہلی کے سمانوے ہال نمبر 5 میں وزیر اعظم کی انٹرنشپ اسکیم کے لیے ایک وقف شدہ موبائل ایپ لانچ کی۔ نرملا سیتارمن نے روزگار، ہنرمندی اور مواقع کو فروغ دینے کے لیے پانچ اسکیموں کا پیکج متعارف کرانے میں وزیر اعظم کے وژن کی ستائش کی۔

شدید گرمی میں معصوم روزہ دار کا حوصلہ

جنتور، 17 مارچ (راست): پٹھان عریض خان کلیم خان نے محض سات سال کی عمر میں شدید گرمی کے باوجود طویل وقت کا روزہ رکھ کر ایمان و حوصلے کی ایک شاندار مثال قائم کی۔ اس مبارک موقع پر ان کے والدین، دادا دادی، نانا نانی اور دیگر عزیز واقارب نے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی کی بلکہ ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی اور دعاؤں سے نوازا۔ معصوم عریض خان نے اپنی کم عمری میں جس ایمانی جذبے کا مظاہرہ کیا وہ قابل ستائش ہے۔ ان کے اس حوصلے نے نہ صرف اہل خانہ بلکہ اطراف کے تمام لوگوں کو بھی متاثر کیا اور سبھی نے اس چھوٹے روزہ دار کی ہمت کو سراہا۔

وزیر دفاع کی امریکی انٹیلی جنس چیف تلسی گبارڈ کے ساتھ ملاقات

نئی دہلی۔ 17 مارچ۔ ایم این این۔ بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور نیشنل انٹیلی جنس کے امریکی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے پیر کو قومی دارالحکومت میں ملاقات کی اور دوطرفہ بات چیت کی۔ ہفتہ کے روز، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے گبارڈ کے ساتھ میٹنگ کی، اور ذرائع کے مطابق، انہوں نے ہندوستان-امریکہ تعلقات کے کئی پہلوو?ں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔

ترقی یافتہ بھارت کے لیے ترقی یافتہ مہاراشٹر کا روڈ میپ: اجیت پوار

ممبئی: وزیر اعظم نریندر مودی نے بھارت کو 2047 تک ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لانے کا عزم ظاہر کیا ہے، اور مہاراشٹر اس ہدف کی تکمیل کے لیے پوری طرح مستعد ہے۔ اسی سمت میں ریاستی بجٹ ایک اہم قدم ہے، جو ترقی یافتہ بھارت کے قیام کے لیے ترقی یافتہ مہاراشٹر کا روڈ میپ متعین کرتا ہے۔ اس بجٹ میں متوازن ترقی کی صلاحیت موجود ہے، جس پر نائب وزیر اعلیٰ و وزیر خزانہ اجیت پوار نے مالی سال 2025-26 کے بجٹ پر عام بحث کے دوران اعتماد کا اظہار کیا۔ ممبئی کو ملک کا معاشی دارالحکومت قرار دیتے ہوئے اجیت پوار نے کہا کہ مہاراشٹر نے ہمیشہ بھارت کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور وزیر اعظم کے مقرر کردہ اہداف کے حصول میں ریاست پیچھے نہیں رہے گی۔ انہوں نے بجٹ کا بنیادی فلسفہ 'ترقی یافتہ بھارت، ترقی یافتہ مہاراشٹر' قرار دیا اور کہا کہ مہاراشٹر دیگر ریاستوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ حصہ ڈالنے کی کوشش کرے گا۔ اجیت پوار نے بتایا کہ 2023-24 میں زرعی ترقی کی شرح 3.3 فیصد تھی، جو حکومتی اقدامات کے نتیجے میں 2024-25 میں بڑھ کر 8.7 فیصد ہوگئی۔ اس بجٹ میں جدید زراعت کے لیے AI ٹیکنالوجی، آبپاشی کے بڑے منصوبے، اور مرہٹواڑہ واٹر گرڈ جیسے پروگراموں کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ زرعی مشاورت کے لیے AI کے استعمال کو فروغ دیا جائے گا اور آئندہ دو سال میں 500 کروڑ روپے اس مد میں خرچ کیے جائیں گے۔ ریاست میں 45 لاکھ کسانوں کو مفت بجلی فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں کو 5,911 کروڑ روپے کی امداد دی جائے گی۔ دیگر امدادی پیکیجز میں 3,000 کروڑ روپے کپاس وسویابین سبسڈی، 1,380 کروڑ روپے دھان بونس، اور 982 کروڑ روپے دودھ سبسڈی شامل ہیں۔ مہاراشٹر سرمایہ کاری کے لیے موزوں ریاست ہے اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) میں سرفہرست ہے۔ حالیہ داؤوس معاہدے کے تحت ریاست میں 15.72 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوقع ہے، جس سے 16 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ "میک ان مہاراشٹر" مہم کے تحت نئی صنعتی پالیسی متعارف کرائی جائے گی، جس کے ذریعے آئندہ پانچ سال میں 40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور 50 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اجیت پوار نے کہا کہ مہاراشٹر کا جی ایس ڈی پی (GSDP) گزشتہ پانچ سال میں 23 لاکھ کروڑ روپے بڑھا ہے اور اب اسے 14-15 فیصد سالانہ کی شرح سے ترقی دینے کا منصوبہ ہے۔ ریاستی معیشت کو 1 ٹریلین ڈالر تک لے جانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، میٹرو نیٹ ورک کی توسیع، اور بڑے بندرگاہی منصوبے جیسے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ریاست میں پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے بجٹ میں 40 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، جس میں درج فہرست ذاتوں، قبائل، خانہ بدوش برادریوں، اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے خصوصی اسکیمیں شامل ہیں۔ خواتین کو خودمختار بنانے کے لیے 'ماجی لاڈکی بہن' منصوبہ متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت ہر ماہ 1,500 روپے کی مالی مدد دی جا رہی ہے۔ ریاست کا جی ایس ٹی ریونیو 3.28 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 12.3 فیصد زیادہ ہے۔ مہاراشٹر ملک میں سب سے زیادہ جی ایس ٹی جمع کرنے والی ریاست ہے، اور مستقبل میں مزید محصولات کی توقع ہے۔ اجیت پوار نے اس بجٹ کو مہاراشٹر کی ترقی کا ایک مستحکم اور متوازن منصوبہ قرار دیا، جو زراعت، صنعت، انفراسٹرکچر اور سماجی بہبود کو یکساں اہمیت دیتا ہے۔

ایم پی ایس سی کے تین خالی عہدوں پر فوری تقرری کے لیے اجیت پوار کا وزیر اعلیٰ کو خط

ممبئی: مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن (ایم پی ایس سی) کے ذریعے ریاستی سروس میں افسر بننے کا خواب دیکھنے والے نوجوانوں کو انصاف دلانے کے لیے کمیشن کے تین خالی رکنیتوں پر فوری تقرری کی جائے، ایسی درخواست نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو خط لکھ کر کی ہے۔ اجیت پوار نے اپنے خط میں واضح کیا ہے کہ اگر یہ تقرریاں فوری طور پر کی جائیں تو امتحانات، انٹرویوز اور نتائج کے عمل میں تیزی آئے گی، جس سے مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے ہزاروں طلبہ کو راحت ملے گی۔ ایم پی ایس سی کے تحت ڈپٹی کلکٹر، تحصیلدار، پولیس انسپکٹر، پروفیسر سمیت ریاستی خدمات کے اہم عہدوں پر تقرریاں کی جاتی ہیں۔ کمیشن میں ایک صدر اور پانچ اراکین کی منظوری دی گئی ہے، جن میں سے صدر اور دو اراکین کے عہدے بھرے ہوئے ہیں، جبکہ تین عہدے خالی ہیں۔ ان خالی عہدوں کے باعث کمیشن کے کام پر منفی اثر پڑ رہا ہے، امتحانات میں تاخیر ہو رہی ہے، انٹرویوز اور نتائج کا عمل تعطل کا شکار ہے۔ طلبہ، والدین، اساتذہ اور مختلف تنظیموں کی جانب سے مسلسل مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ یہ عہدے فوری طور پر پُر کیے جائیں۔ ان مطالبات کو مدنظر رکھتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو خط لکھ کر ایم پی ایس سی کے تین خالی عہدوں پر فوری تقرری کی اپیل کی ہے۔

لوک سیوا حق کمیشن کے کمشنر دلیپ شندے کا دورہ

ناندیڑ، 17 مارچ: چھترپتی سمبھاجی نگر محصولی ڈویژن کے مہاراشٹر لوک سیوا حق کمیشن کے کمشنر، دلیپ شندے ناندیڑ ضلع کے دورے پر آ رہے ہیں، اور ان کا دورہ پروگرام درج ذیل ہے: منگل، 18 مارچ 2025، صبح 8 بجے نندیگرام ایکسپریس سے کنوٹ اور ماہور کے لیے روانگی۔ صبح 9 بجے ماہور پہنچیں گے۔ صبح 9 بجے سے 10:30 بجے تک وقفہ۔ صبح 10:30 بجے سے دوپہر 12 بجے تک

کیا بجرنگ دل اور وی ایچ پی ظالم انگریزوں کے حامیوں کی یادگاریں گرانے کی ہمت کریں گے؟: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: مہاراشٹر میں مہایوتی حکومت کے طرزِ حکمرانی پر شدید تنقید کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کے صدر ہریش وردھن سپکال نے کہا کہ موجودہ حکومت جس ظالمانہ طریقے سے حکومت کا نظام چلا رہی ہے، وہ انتہائی ناقص ہے۔ بیڑ کے ماساجوگ گاؤں میں سنتوش دیشمکھ کے وحشیانہ قتل، پونے کے سوارگیٹ عصمت دری کیس، ریاست میں کسانوں کی بڑھتی ہوئی خودکشی اور خواتین پر مظالم جیسے واقعات فڑنویس حکومت کے طرزِ حکمرانی کو اورنگزیب کے طرزِ حکومت سے مشابہ بناتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ موازنہ دو افراد کا نہیں بلکہ دو حکمرانوں کے طرزِ حکمرانی کا ہے، مگر بی جے پی رہنما اسے غلط رخ دے رہے ہیں اور خود ہی دیویندر فڑنویس کا موازنہ اورنگزیب سے کر رہے ہیں۔ گاندھی بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ اورنگزیب پر بات کرنے سے آخر بی جے پی رہنماؤں کو تکلیف کیوں ہوتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ نہ تو انہوں نے دیویندر فڑنویس کا نام لیا اور نہ ہی نازیبا زبان استعمال کی، مگر پھر بھی بی جے پی رہنما نچلی سطح پر ان پر تنقیدیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ رتنا گیری اور بیڑ میں سدبھاؤنا یاترا کے دوران بھی انہوں نے یہی سوالات اٹھائے تھے اور ریاست کے ناقص نظم ونسق کو اجاگر کیا تھا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے کے بیان پر ردِعمل ظاہر کرتے سپکال نے کہا کہ فڑنویس حکومت کی تنقید سے مراٹھی شناخت کو کس طرح نقصان پہنچتا ہے؟ انہوں نے مزید استفسار کیا کہ جب چھترپتی شیواجی مہاراج اور سنبھاجی مہاراج کی توہین کی جاتی ہے، تو کیا وہ مراٹھی شناخت کے لیے نقصان دہ نہیں؟ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی رہنما ایسے معاملات پر خاموشی اختیار کر لیتے ہیں، جبکہ غیر ضروری معاملات کو اچھال کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے ماساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے واقعے پر بھی بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دیشمکھ بی جے پی کے بوتھ صدر تھے، مگر ان کے قتل کے بعد بی جے پی قیادت ان کے اہلِ خانہ سے تعزیت کے لیے بھی نہیں گئی، جبکہ کانگریس پارٹی نے نہ صرف ان کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی بلکہ انصاف کے لیے سدبھاؤنا یاترا بھی نکالی۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ وہ ایک عام خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، مگر باونکولے اور نرائن رانے نے انتہائی نچلی سطح پر جاکر ان پر تنقیدیں کی ہیں، جس سے بی جے پی کا اصل چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ تاریخ اور شیواجی مہاراج کی وراثت کو مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر اورنگزیب ایک ظالم حکمران تھا، تو انگریز بھی کسی سے کم نہ تھے۔ ایسے میں بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے رہنما ان اداروں، تنظیموں اور شخصیات کی یادگاروں، مجسموں اور اداروں کو توڑنے کی ہمت کریں گے جنہوں نے برطانوی حکومت کی مدد کی تھی؟ کانگریس کے ریاستی صدر ہریش وردھن سپکال نے یہ سوال ہندوتوا تنظیموں کے رہنماؤں کے سامنے رکھتے ہوئے ان کے دوہرے رویے کو بے نقاب کیا۔

ضرورت ہے

ناندیڑ کے قدیم نیشنل آئی ٹی آئی میں ہر سال طلباء کے ایڈمیشن کیلئے ایک ماہر اور تجربہ کار ایڈمیشن کونسلر (Admission Counsillor) کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات معہ اسناد اس اشتہار کی تاریخ اشاعت سے اندرون چار یوم درخواستیں پرنسپل نیشنل نیشنل آئی ٹی آئی ناندیڑ مال ٹیکڑی روڈ پر روانہ کریں۔

نوٹ: تجربہ کار اور متعلقہ مضمون میں ماہر ڈگری یافتہ کو ترجیح دی جائے گی۔

محمد عبدالرحمٰن صدیقی ایڈوکیٹ
جنرل سیکریٹری نیشنل آئی ٹی آئی مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔